اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 18-06-2022	اخبارات
1۔صوبائی حکومت کا بجٹ میں تمام حلقوں کو یکساں منصوبے دینے پر اتفاق،وزیر اعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے مولانا عبدالغفور حیدری کی ملاقات،وزیر اعلیٰ بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
3۔بلوچستان کا عوام دوست بجٹ 20 جون کو پیش کیا جائیگا،سردار کھیتر ان	جنگ ودیگر اخبارارت
4۔بلوچستان حکومت کی بہتر منصوبہ بندی سے عام آدمی کی زندگی میں بہتری آئیگی،صالح بھوتانی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔حکومت بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے،محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
6۔چیف سیکرٹری سے پنشنرز ایسوسی ایشن رہنماؤں کی ملاقات،پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن	92ودیگر اخبارات
7۔عدلیہ لاپتہ افراد کے حوالے سے حکم دے،تعاون کیلئے تیار ہیں وفاقی،وزیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ملک بحرانوں سے دوچار ہے،مولانا واسع	انتخاب ودیگر اخبارات
9۔بی اے پی کا 19 جون کو ہونے والا اجلاس غیر قانونی ہے،جام کمال	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان

ژوب میں ایک ندی کی صفائی کے دوران بچی کی لاش برآمد،پشین گاڑی سے لاکھوں امریکی ڈالرز،سعودی ریال اور گھڑیاں برآمد،پنجگور میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق،لورالائی سے مفرور ملزم گرفتار،مستونگ،بچے کے اغوا کی کوشش ناکام،دوخواتین پکڑی گئیں۔احتساب عدالت،بنک منیجر کو 5 سال قید 6 کروڑ روپے جرمانہ۔

عوامی مسائل

بلوچستان حکومت پنشنرز میں پائی جانے والی بے چینی دور کرے،ایسوسی ایشن،وزیر اعظم کفایت شعاری پلان نظر انداز سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ استعمال جاری،ایف بی آر ملازمین کی ملک بھر میں غیر معینہ مدت کیلئے ہرتال شروع کوئٹہ میں احتجاج،خانوزئی کے علاقے مندوزئی کے رہائشیوں کا کوئٹہ میں احتجاج

۔

مورخہ18-06-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"کفایت شعاری بھلی مگر توانائی بحران کا یہ حل ہر گز نہیں"** بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں طلب اور رسد مین حائل فرق گہرا ہونے اور شدید بحرانی کیفیت کے باعث حکومت نے توانائی کی بچت اور کفایت شعاری کیلئے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ بازاروں کی بجلی شام سات بجے بند کردی جائے، کمرشل فیڈرز پر سپلائی رات دس بجے تک معطل رکھی جائے گی علاوہ ازیں ٹیوب ویلز کے فیڈرز بھی شام شات بجے سے رات گیارہ بجے تک بندر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اندازہ لگایا جارہا ہے کہ ان اقدامات کے نتیجے میں آٹھ ہزار میگاواٹ بجلی کی بچت ہوگی۔ اور گھمبیر سہی لیکن اس سے چھٹکارا ابھی ممکن ہے اس کا حل یہ نہیں کہ آپ کمرشل فیڈرز بند کردیں حل یہ ہے کہ آپ بند یونٹس فعال کرائیں نئے پید واری یونٹس لگائیں توانائی کے حصول کے تمام ذرائع بروئے کار لائیں شمسی توانائی کے حصول کے تمام ذرائع بروئے کار لائیں شمسی توانائی کے حصول بالخصوص توجہ مرکوز کریں اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فردگزاشت نہ کریں ورنہ آنے ولاے دنوں میں ہماری معیشت اور مجموعی معاشرت پھیکی اور ماندرہ جائے گی۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"ابتر معیشت اوردگرگوں پاور سیکٹر خصوصی اقدامات کا متقاضی "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Public Budget is Redolent" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے ".Balochistan Painfully awaits health card facility" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان اور بجلی کا جاری بحران "** کے تحریر رمضان اچکزئی۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے **"بلوچ خواتین پر تشدداور حکومت کا رویہ "** کے تحریر نصیر بلوچ۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ______

روزنامہ جنگ کوئٹہ ہفتہ 18 / جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1 — فون 2841903-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

صوبائی حکومت کا بجٹ میں تمام حلقوں کو یکساں منصوبے دینے پر اتفاق

”مسائل کا حل عوام کا حق“ وزیراعلیٰ کا وژن‘ جام کمال سمیت تمام ارکان سے تجاویز طلب کیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں اور علاقائی ضروریات کے مطابق منصوبے دینے اور عوامی مسائل کو نظرانداز نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے، تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی کی تشکیل کے دوران تمام ارکان اسمبلی سے تجاویز طلب کیں جن میں سے قابل عمل اور عوامی اہمیت کے حامل منصوبوں کو پی ایس ڈی پی کا حصہ بنایا جارہا ہے، ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بزنجو نے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان سمیت ناراض ارکان سے بھی تجاویز طلب کی تھیں جس کے بعد ارکان کی جانب سے تجاویز حکومت کو بھجوائی گئی ہیں، ذرائع نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کا وژن ہے کہ پی ایس ڈی پی عوامی ترقی اور بہتری کے لئے بنایا جاتا ہے تمام ارکان خواہ انکا تعلق حکومت سے ہو یا اپوزیشن سے، عوام کے ووٹ لیکر ایوان میں آئے ہیں اور ترقی و مسائل کا حل بلوچستان کے عوام کا بنیادی حق ہے، وزیراعلیٰ کا موقف ہے کہ عوامی اہمیت کے حامل کسی بھی منصوبے کو نظرانداز نہ کیا جائے اور بلوچستان کے ہر علاقے میں یکساں ترقیاتی کام ہونے چاہئیں۔

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 51 | ہفتہ 18 ذوالقعدہ 1443ھ 18 جون 2022ء، صفحات 12 | شمارہ 04

رجسٹرڈ BC-m-13 | 2829164 – 2821538-2821626 – فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

صوبے کی یکساں ترقی وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کا وژن

صوبائی پی ایس ڈی پی میں جام کمال و دیگر ناراض اراکین سے بھی تجاویز لی گئی ہیں

قابل عمل اور عوامی اہمیت کے حامل منصوبوں کو پی ایس ڈی پی کا حصہ بنایا جارہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں اور علاقائی ضروریات .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 9 پر

کے مطابق منصوبے دینے اور عوامی مسائل کو نظرانداز نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے، تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے آئندہ مالی سال کے پی ایس ڈی پی کی تشکیل کے دوران تمام اراکین اسمبلی سے تجاویز طلب کیں جن میں سے قابل عمل اور عوامی اہمیت کے حامل منصوبوں کو پی ایس ڈی پی کا حصہ بنایا جارہا ہے، ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان سمیت ناراض اراکین اسمبلی سے بھی تجاویز طلب کی تھیں جس کے بعد اراکین کی جانب سے تجاویز حکومت کو بھجوائی گئی ہیں، ذرائع نے بتایا کہ وزیراعلیٰ کا وژن ہے کہ پی ایس ڈی پی عوامی ترقی اور بہتری کے لئے بنائی جاتی ہے تمام اراکین خواہ انکا تعلق حکومت یا اپوزیشن سے ہے عوام کے ووٹ لیکر ایوان میں آئے ہیں اور ترقی و مسائل کا حل بلوچستان کے عوام کا بنیادی حق ہے، وزیراعلیٰ کا موقف ہے کہ عوامی اہمیت کے حامل کسی بھی منصوبے کو نظرانداز نہ کیا جائے اور بلوچستان کے ہر علاقے میں یکساں ترقیاتی کام ہونے چاہئیں۔

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے مولانا عبدالغفور حیدری کی ملاقات

ملاقات میں ملکی اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل و سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے جمعہ کو وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی ملاقات کے دوران رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، حافظ........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

خلیل سارنگزئی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ملکی اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 2

بلوچستان کا عوام دوست بجٹ 20 جون کو پیش کیا جائیگا، سردار کھیتران

تمام حلقوں کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیئے جائینگے، بی اے پی کا مرکزی کنونشن 19 جون کو ہوگا، گفتگو

ترقی سے وابستہ کوئی موقع ضائع نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ کی قیادت میں ایک پلیٹ فارم پر متحد ہیں، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ اور تعمیرات و مواصلات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مالی سال 2022-23ء کا بجٹ 20 جون کو پیش کیا جائیگا جو عوام دوست ہوگا بجٹ میں بلوچستان اسمبلی کے 65 حلقوں کو برابری کی بنیاد پر فنڈز دیئے جائیں گے، بلوچستان عوامی پارٹی کا مرکزی کنونشن 19 جون کو ہوگا جس میں مرکزی صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب عمل میں لایا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو اپنے دفتر میں صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اپنا پہلا مالی سال 2022-23ء کا بجٹ 20 جون کو پیش کرے گی جو عوام دوست ہوگا جس میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی محدود وسائل کی وجہ سے آئندہ مالی سال کا بجٹ خسارے کا ہوگا تاہم موجودہ حکومت کی جانب سے ریکوڈک معاہدے کے بعد آئندہ سالوں میں بہتر بجٹ پیش کرنے کی پوزیشن میں ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ نے اپنے دور میں من پسند حلقوں کو نوازا اور اپوزیشن حلقوں کو بری طرح نظر انداز کیا لیکن موجودہ حکومت تمام حلقوں کو یکساں بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرے اور ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم آئندہ مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کی 74 سالہ محرومیوں کا خاتمہ کریں لیکن ہماری کوشش ہوگی کہ عوام کی پہلے سے بہتر انداز میں خدمت کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مرکزی کنونشن 19 جون کو کوئٹہ میں ہوگا جس میں نئے مرکزی صدر اور جنرل سیکرٹری کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں میرٹ اور شفافیت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کرنے کے بعد ڈیپارٹمنٹ میں بطور افسران تعیناتی پر ان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کمیشن کے کامیاب طلباء کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اب آپ محنت اور لگن کے ساتھ اپنی سونپی گئی ذمہ داریاں خوش اسلوبی سے سر انجام دینے میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، آپ جیسے قابل لوگ ہی سرکاری مشینری کے کار آمد پرزہ جات کی مانند ہوتے ہیں، تاہم پوری ایمانداری اور لگن سے صوبے کے عوام کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوئے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل، روزگار کی فراہمی، تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، کسی قابل اور حقدار کو مایوس نہیں کریں گے نہ ہی کسی کے ساتھ کوئی ناانصافی ہوگی، انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے عین مطابق عوام دوست پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان موجودہ صورتحال میں تمام شعبوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کیلئے اپنے وسائل سے بڑھ کر اقدامات کر رہے ہیں، سردار کھیتران نے کہا کہ صوبائی حکومت کے تمام ارکان ایک پلیٹ فارم پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں متحد ہیں ہم ایسا کوئی موقع ضائع کئے بغیر ہر وہ قدم اٹھائیں گے جس سے صوبے کی ترقی و خوشحالی وابستہ ہو کیونکہ ہمیں اپنے صوبے اور یہاں کے عوام کی ترقی و خوشحالی عزیز ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت کی بہتر منصوبہ بندی سے عام آدمی کی زندگی میں بہتری آئیگی، صالح بھوتانی

حکومت بلوچستان میں رہنے والی تمام اقوام کو برابری کا حصہ دار سمجھتی ہے اور تمام مذاہب اور اقوام کے تحفظ کی ذمہ دار ہے، صوبائی وزیر

بی اے پی اشرافیہ کی جماعت نہیں ہم بلوچستان اور پاکستان کی ترقی کو لازم و ملزوم سمجھتے ہیں، اجتماعی ترقی سے عوام کو فائدہ ملے گا، بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بہتر منصوبہ بندی اور پالیسیوں کی بدولت عام آدمی کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی اور ترقیاتی کاموں کے علاوہ عوام کے مسائل جلد حل ہونگے اجتماعی ترقیاتی اسکیمات سے صوبے کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ بات انہوں نے جمعہ کو جناح روڈ کوئٹہ میں سردار احمد جان مری کی رہائش گاہ پر علاقے کے معتبرین او....... بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

رسیاسی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے صوبائی حکومت بلوچستان میں رہنے والے تمام اقوام کو برابری کا حصہ دار سمجھتی ہے اور تمام مذاہب اور اقوام کے تحفظ کی ذمہ دار ہے اور تمام شہری بلا رنگ و نسل برابر کے شہری ہیں ان کے درمیان کسی قسم کا امتیاز اور تقسیم قابل قبول نہیں بلوچستان عوامی پارٹی اختیارات سے ارتکاز کو ختم کرکے وفاقی صوبائی اور ضلعی سطح پر عوام کو بااختیار کرنا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لئے ضروری قانون سازی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی پاکستان کی خوشحالی کی ضمانت ہے اور ہم بلوچستان اور پاکستان کی ترقی کو لازم و ملزوم سمجھتے ہیں تاہم بلوچستان کے عوام کے بنیادی آئینی حقوق پر کسی قسم کی سودے بازی نہیں کی جائے گی بلوچستان عوامی پارٹی کسی طور اشرافیہ کی پارٹی نہیں بلکہ عام عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں بی اے پی نچلی سطح سے اعلیٰ ترین سطح تک تمام جماعتی اور حکومتی عہدیداران عوام کے سامنے جوابدہ ہیں۔ سردار صالح بھوتانی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے شیر دل کارکن ہماری سوچ اور فکر ہیں ہم کارکنان کے بتائے ہوئے راستے کو اپناتے ہوئے حقیقی منزل کو حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کوئٹہ شہر کو اسکی اصل حالت میں لانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے

حکومت بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے سنجیدہ ہے، محمد خان لہڑی

زراعت کے فروغ کیلئے نہری نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے، پٹ فیڈر کینال کی پختگی سے انقلاب آئے گا

سندھ میں پانی کی کمی کے سبب بلوچستان کی نہروں کو پانی کی کمی کا سامنا ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

ڈیرہ مراد جمالی (آئی این پی) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کی فلاح و بہبود ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جارہا ہے بلوچستان کے بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

گرین بیلٹ میں زراعت کے فروغ کے لیے نہری سسٹم کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی طور پر کام کیا جارہا ہے، وفاقی پی ایس ڈی پی میں پٹ فیڈر کینال کی پختگی کے لیے [illegible] ارب روپے کے فنڈز مختص کرائے گئے ہیں پٹ فیڈر کینال کو قومی کینال بنانے سمیت دیگر کینالز کی بحالی صفائی کے باعث ماضی کے مقابلے میں اب نہروں کے سسٹم میں بہتری آئی ہے جبکہ سندھ میں پانی کی کمی کے سبب بلوچستان کی نہروں کو پانی کی کمی کا سامنا ہے سندھ سے اپنے حصے کا پانی لینے کے لیے حکومت وفاقی اور صوبے کی سطح پر اپنی کوششوں میں مصروف عمل ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ صوبے کے گرین بیلٹ میں زراعت کے فروغ کے لیے پانی کی دستیابی کو کسی حد تک بہتر کیا گیا ہے مگر ہماری اولین کوشش ہے کہ [illegible] پانی کے بحران پر قابو پایا جائے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے ماضی کے مقابلے میں بہت زیادہ ترقیاتی کام کیے ہیں صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں طور پر فنڈز فراہم کیے جارہے ہیں نصیرآباد میں مختلف شعبوں میں ترقیاتی اسکیمات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جارہا ہے اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی کاموں کو اولین ترجیح دے رہے ہیں تاکہ عوام زیادہ سے زیادہ مستفید ہوسکیں۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ ہفتہ 18 جون 2022ء

پنشنرز کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں گے، چیف سیکرٹری

نصیب اللہ بازئی کی قیادت میں وفد کی ملاقات پنشنرز کے مسائل پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے نصیب اللہ خان بازئی اور غلام محمد منگریو کی قیادت میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات......

بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

کی اور اُن سے درخواست کی کہ وفاقی حکومت، صوبہ سندھ، پنجاب، کے پی کے کی طرز پر بلوچستان کے پنشنرز کو بھی یکم جولائی 2021 سے 10% فیصد اُن کی گراس پنشن پر دیا جائے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ایسوسی ایشن کی معروضات کو ہمدردی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ پنشنرز کا یہ مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ ہفتہ، 18 جون، 2022ء

چیف سیکرٹری سے پینشنرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

مسائل سے آگاہ کیا، چیف سیکرٹری کی جانب سے مسائل حل کرانے کی یقین دہانی

کوئٹہ (خ ن) پینشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے نصیب اللہ خان بازئی اور غلام محمد منگریو کی قیادت میں چیف سیکرٹری بلوچستان جناب عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی اور اُن سے درخواست کی کہ وفاقی حکومت، صوبہ سندھ، پنجاب، کے پی کے کی طرز پر بلوچستان کے پنشنرز کو بھی یکم جولائی 2021 سے 10% فیصد اُن کی گراس پنشن پر دیا جائے۔ چیف سیکرٹری

(باقی صفحہ 7 نمبر 27)

بلوچستان نے ایسوسی ایشن کی معروضات کو ہمدردی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ پنشنرز کا یہ مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ (6) 18 جون 2022ء

پنشنرز کا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا' چیف سیکرٹری

دیگر صوبوں کی طرح یکم جولائی سے 10 فیصد اضافہ گراس پنشن پر دیا جائے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے نصیب اللہ خان بازئی اور غلام محمد منگریو کی قیادت میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی اور اُن سے درخواست کی کہ وفاقی حکومت، صوبہ سندھ، پنجاب، کے پی کے کی طرز پر بلوچستان

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

کے پنشنرز کو بھی یکم جولائی 2021 سے 10% فیصد اُن کی گراس پنشن پر دیا جائے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ایسوسی ایشن کی معروضات کو ہمدردی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ پنشنرز کا یہ مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ، ہفتہ، 18 جون 2022ء

چیف سیکرٹری سے پنشنرز ایسوسی ایشن رہنماؤں کی ملاقات

وفاقی حکومت اور تمام صوبوں کی طرز پر گراس پنشن میں 10٪ فیصد اضافہ کیا جائے

پنشنرز کا مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، عبدالعزیز عقیلی کی یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے نصیب اللہ خان بازئی اور غلام محمد منگریو کی قیادت میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی اور اُن سے درخواست کی کہ وفاقی حکومت، صوبہ سندھ، پنجاب، کے پی کے کی طرز پر بلوچستان کے پنشنرز کو بھی یکم جولائی 2021 سے 10٪ فیصد اُن کی گراس پنشن پر دیا جائے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ایسوسی ایشن کی معروضات کو ہمدردی سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ پنشنرز کا یہ مسئلہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ وفاقی حکومت پاکستان اور تمام صوبہ جات (سندھ، پنجاب، کے پی کے) نے اپنے اپنے ریٹائرڈ ملازمین/ پنشنرز کو یکم جولائی 2021 سے اُن کی گراس پنشن (سال بسال اضافہ) پر 10٪ فیصد اضافہ کیا تھا جس کیلئے بلوچستان پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن اور سول سیکریٹریٹ پنشنرز ایسوسی ایشن نے حکومت بلوچستان سے تقریباً آٹھ ماہ کی کوششیں کرتی رہی اور درخواستیں دی جاتی رہیں کہ وفاقی حکومت اور تمام صوبوں کی طرز پر گراس پنشن میں 10٪ فیصد اضافہ کیا جائے۔

BT Quetta Saturday June 18, 2022

CS assures PWA redressal of issues

Staff Report

QUETTA: A delegation of Pensioners Welfare Association (PWA) led by Naseebullah Khan Baazai and Ghulam Muhammad Mangrio called on Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili here on Friday.

The delegation requested him to follow the pattern of Federal Government, Sindh Province, Punjab, KPK, saying that Balochistan pensioners should also be given10 percent of their gross pension from July1, 2021.

Chief Secretary Balochistan listened sympathetically to the objections of the association and assured that this issue would be resolved on priority basis.

Moreover, Balochistan Chief Secretary Abdul Aziz Uqaili said the province was increasingly facing water scarcity which was indeed worrisome but still the provincial government was doing its best to tackle the situation despite its limited resources.

"Within available resources, the government is taking steps to overcome the issue of water scarcity," Abdul Aziz Uqaili said.

He informed the delegation that the outbreak of cholera had claimed precious human lives in Balochistan's Dera Bugti district.

"Now we are providing clean drinking water to the community through water tankers," he mentioned.

The delegation informed the chief secretary that FAO was working in Balochistan for the last few years. The European Union (EU) has completed projects in agriculture, construction of dams, and clean drinking water worth 27 million euros.

The delegation assured the EU and FAO would extend all possible support to the provincial government in terms of protection of forests, and range land.

The CS however mentioned that the present government has taken a number of initiatives to address the issues of the masses at their doorstep. "Government is trying hard to address the issues faced by the general public," Abdul Aziz Uqaili stated.

The statement has come after environmentalists warned of a serious water crisis in Quetta and other parts of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 3

عدلیہ لاپتہ افراد کے حوالے سے حکم دے، تعاون کیلئے تیار ہیں، وفاقی وزیر داخلہ

اختر مینگل کو یقین دہانی کرائی ہے کہ مسئلہ دل و جان سے حل کرینگے، رانا ثناء کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مسنگ پرسن کے لواحقین ہمیں ثبوت دیں ان کی بازیابی کیلئے تیار ہوں اگر عدلیہ ہمیں لاپتہ افراد کے حوالے سے حکم کرے جو میرے ماتحت ایجنسیز ہیں ہم تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں اختر مینگل بھی اس بات پر تیار ہیں کہ لاپتہ افراد زندہ ہے تو ہمیں بتائیں اگر اس دنیا میں نہیں ہیں ہم ان کو معاف کرنے کو بھی تیار ہیں ہمیں بتائیں تاکہ ان لاپتہ افراد کے لواحقین کو دلاسہ دے سکے ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ نے نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے حوالے سے عدلیہ کو چاہیے کہ مسنگ پرسن کے بارے میں پوچھے میرے ماتحت جو ایجنسیز ہیں میں ان کا ذمہ دار ہوں ان کے پاس کسی بھی جگہ پر مسنگ پرسن ہے تو انشاء اللہ جو مجھے اللہ تعالیٰ نے جو طاقت ہمت اور بھروسہ دی ہے میں ان کو بالکل بازیاب کراؤں گا انہوں نے کہا کہ مسنگ پرسنز کے لواحقین نشاندہی کریں میرے ماتحت سیکورٹی ایجنسیز ہیں اور ملک کے دیگر صوبوں میں بھی پولیس کے وفاقی افسران موجود ہیں ان تک کوئی شخص نشاندہی کرے کہ میرا بھائی غائب ہے ثبوت ہے بالکل میں تیار ہوں ان کی بازیابی کیلئے اور عدالت اگر حکم کرے ہمیں بلائیں میرے ماتحت سیکورٹی ایجنسیز سمیت میں تعاون کیلئے تیار ہوں انہوں نے کہا کہ سردار اختر جان مینگل میرے بھائی ہے ہم سردار اختر جان مینگل کے ساتھ لاپتہ افراد کے مسئلے پر تعاون اور کام کرنے کو تیار ہیں۔ میں نے سردار اختر مینگل سے خود کہا تھا کہ پہلے ہمارے لیول پر میٹنگ ہوجائے پھر ہم دونوں مل بیٹھ کر اس معاملے کو حل کرنے کی کوشش کریں گے اور کسی نہ کسی طریقے سے مسنگ پرسن کا پتہ چلے جائے گا بلکہ سردار اختر جان مینگل بھی اس بات پر تیار ہے کہ اگر کوئی شخص لاپتہ ہوا ہے اس کے بعد اس کے ساتھ کوئی حادثہ ہوا ہمیں بتادیا جائے ہم اس کو معاف کرنے کو بھی تیار ہیں لاپتہ افراد زندہ ہیں تو ہمیں بتائیں اگر اس دنیا میں نہیں ہیں تو تب بھی ہمیں بتائیں تاکہ ان لاپتہ افراد کے لواحقین کو دلاسہ دے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سردار اختر جان مینگل سے رابطہ کیا ہے کہ آپ جب بھی ملک واپس آئے ہم ایک کمیٹی بنائیں گے اور جہاں جہاں لاپتہ افراد کا مسئلہ ہے ہم مل بیٹھ کر آمنے سامنے مسنگ پرسن کا کوئی حل نکالیں گے کیونکہ سردار اختر جان مینگل کی اہلیہ بیرون ملک زیر علاج ہیں اور وہ وہاں پر مقیم ہیں میں نے سردار اختر جان مینگل کو یقین دہانی کرائی ہے کہ لاپتہ افراد کے مسئلے پر دل و جان سے حل کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو تمام صوبوں سے جوڑنے کیلئے فلائٹس آپریشن بڑھائینگے، احسن اقبال

صوبے کو شہریوں کو ہوائی سفر کی سہولیات فراہم کرنا ترجیح، کوئٹہ ایئرپورٹ کو بین الاقوامی فلائٹس کیلئے 14 اگست تک آپریشنل بنایا جائے

بلوچستان کے تمام مسائل حل کریں گے، 23 مارچ کو گوادر نیو ایئرپورٹ کا افتتاح کیا جائیگا، وزیر منصوبہ بندی کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر منصوبہ احسن اقبال نے کہا ہے کوئٹہ ایئرپورٹ کو بین الاقوامی فلائٹس کیلئے 14 اگست تک آپریشنل بنایا جائے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت بلوچستان کے ہوائی اڈوں اور ہوائی سفر کے کرایوں........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 9 پر

کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں سیکرٹری ہوابازی، سی ای او پی آئی اے، ڈپٹی ڈی جی سول ایوی ایشن، چیف سیکرٹری بلوچستان نے شرکت کی۔ احسن اقبال نے کہا وزیراعظم کی ترجیح بلوچستان کے شہریوں کو ہوائی سفر کی سہولیات فراہم کرنا ہے، وفاقی وزیر نے کہا بلوچستان کے شہریوں کے ہوائی سفر سے متعلقہ مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا، احسن اقبال نے کہا موجودہ ہوائی سفر کے کرایوں کا ماڈل مہنگے کرایے کا موجب بنتا ہے، ایسا نظام وضع کیا جائے گا جس سے بلوچستان کے شہریوں کو سستا ہوائی سفر مہیا کیا جائے، وفاقی وزیر نے کہا بلوچستان کو باقی صوبوں سے جوڑنے کیلئے فلائٹس آپریشن بڑھائے جائیں گے، موجودہ فلائٹس آپریشن بلوچستان کے شہریوں کی سفری ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہیں، احسن اقبال نے کہا 23 مارچ کو گوادر نیو ایئرپورٹ کا افتتاح کیا جائیگا جو وزیراعظم کی جانب سے گوادر کے عوام کیلئے تحفہ ہوگا

INTEKHAB QUETTA

ملک بحرانوں سے دوچار ہے، مولانا واسع

فرد یا ادارے کی مرضی سے ملک نہیں چلایا جاسکتا، وفاقی وزیر

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے ملک میں جمہوریت کے لئے جمعیت علمائے اسلام سمیت دیگر جماعتوں نے بہت قربانیاں دی ہیں ملک کو اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ پرویز مشرف ہو یا کوئی اور کو آئین بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

پاکستان کے تحت ہی ڈیل کیا جائے۔ انکی صحتیابی کیلئے دعا گو ہیں اگر کوئی خود کو پاکستان کا شہری سمجھتا ہے تو وہ قانون اور آئین سے بھی نہیں بھاگے گا۔ ہم اگر پاکستان کی ترقی چاہتے ہیں تو ہمیں آئین، پارلیمنٹ کی بالادستی اور قانون ہی انکی ضمانت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا ہے اس ملک میں جو بھی فیصلے ہوں گے وہ آئین اور قانون کے دائرے میں ہوں گے یہی واحد راستہ ہے۔ آئین پاکستان ہر شہری کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے اور اسی آئین کے تحت ہر شہری سے سوال کا حق حاصل ہے کسی پاکستانی شہری کو ملک آنے سے کوئی نہیں روک سکتا لیکن وہ شہری بھی آئین و قانون کو مانے گا اور اس پر عمل کرنے کا پابند ہوگا انہوں نے کہا کہ اسی متفقہ دستاویز یعنی آئین پاکستان کو بچانے کیلئے اے این پی کے قائدین نے بالخصوص اور دیگر جماعتوں کے رہنماؤں نے بالعموم جلاوطنیاں برداشت کیں۔ تمام تر سختیوں اور مشکلات کے باوجود ہم پاکستان اور آئین پاکستان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی نے عوامی خدمت کے جذبے کے تحت اس ملک کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ آئین سے بالاتر کوئی نہیں، وہ فرد واحد ہو یا کوئی ادارہ۔ کسی فرد واحد یا مخصوص ادارے کی مرضی سے اس ملک کو نہیں چلایا جاسکتا انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک بحرانوں سے دوچار ہے اور سابقہ حکومت نے معیشت کو مضبوط نہیں کیا بلکہ اپنے مفادات کی خاطر معیشت کو تباہ کیا ہمیں عوام کی تکلیف کا احساس ہے مگر اس وقت ملک کی معاشی حالات کو ٹھیک کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 5

چشمہ اچوزئی اور مل کالونی سریاب میں 2 ڈیری فارمز کے پروڈکشن یونٹ سیل

بی ایف اے کی دیگر کارروائیوں میں کیٹرنگ یونٹس، جنرل سٹورز، بیکرز، مصالحہ شاپ، برف خانوں کو جرمانہ

کوئٹہ (خ ن) عوامی شکایات پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی ملک سیفٹی ٹیموں نے ناقص وملاوٹی دودھ کی سپلائی پر کارروائی کرتے ہوئے چشمہ اچوزئی اور مل کالونی سریاب میں 2 ڈیری فارمز کے ملک پروڈکشن یونٹ سیل کردیے، ڈیری فارمز کے ورکرز (ملازمین) پاؤڈر ملک کی تیاری اور سپلائی کیلئے لے جانے والے دودھ میں خشک دودھ کی ملاوٹ کرتے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ دونوں مراکز میں (دودھ میں ملاوٹ کیلئے استعمال کئے جانے والے احاطہ) کو فوری طور پر سیل کردیا گیا جبکہ برآمد شدہ سیکڑوں کلو خشک دودھ ضبط کرلیا گیا۔ علاوہ ازیں بی ایف اے کی آپریشن ٹیم نے جیل روڈ میں موجود کیٹرنگ یونٹس سمیت متفرق کھانے پینے کے مراکز کی اچانک چیکنگ کی، اشیاء کے معیار اور وزن کا تفصیلی جائزہ لیا، بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی اور زائد المیعاد و پابندی عائد خوردنی اشیاء (مصالحے، بسکٹ، بچوں کا فارمولا دودھ، چپس، چائنیز نمک) برآمد ہونے پر 6 مراکز جبکہ ناقص صفائی کے انتظامات سمیت مختلف وجوہات پر ایک کیٹرنگ یونٹ پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ دیگر جرمانہ کئے گئے مراکز میں 3 جنرل اسٹورز، 2 بیکرز اور ایک مصالحہ شاپ شامل تھے۔ جی پی او چوک کوئٹہ میں بی ایف اے آپریشن ٹیم نے ایک معروف بیکری اور ایک مشہور ریسٹورنٹ کے خلاف مختلف وجوہات پر کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کئے، بیکری کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی و پیکڈ اشیاء پر گزشتہ ہدایات کے باوجود مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تواریخ ظاہر نہ کرنے جبکہ ریسٹورنٹ کو منٹ سوپ سے شیشے کے ٹکڑے ملنے پر جرمانہ کیا گیا۔ مزید برآں بلوچستان فوڈ اتھارٹی زونل فوڈ سیفٹی ٹیم نصیر آباد نے اوستہ محمد میں قائم برف کارخانوں کا معائنہ کیا، زونل ڈائریکٹر امداد علی نے ٹیم کے ہمراہ 3 آئس فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کئے، اسی طرح زونل فوڈ سیفٹی ٹیم قلات نے دشت میں زائد المیعاد خوردنی اشیاء کی فروخت سمیت مختلف وجوہات پر مراکز کے خلاف ایکشن لیا، ایکسپائرڈ کولڈ ڈرنکس اور ممنوعہ چائنیز نمک و پان پراگ گٹکا کی فروخت پر 3 ہول سیل ٹریڈرز جبکہ زائد المیعاد ٹیٹرا پیک دودھ رکھنے پر ایک جنرل اسٹور کو جرمانہ کیا گیا۔ دوران معائنہ 2 سوئیٹس اینڈ پکوڑا شاپس کے خلاف ناقص صفائی، غیر معیاری فوڈ کلرز کے استعمال و باسی مٹھائیوں کی فروخت اور ایک ہوٹل کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی و صارفین کو باسی کھانا فروخت کرنے پر کارروائی کی گئی جبکہ تمام تر کارروائی کے دوران مراکز سے برآمد ہونے والے زائد المیعاد و ناقص فوڈ آئٹمز ضبط کرلیے گئے۔

گوادر میں سیاحت کا فروغ، جی ڈی اے نے ملکی وغیر ملکی فرمز سے ٹینڈر طلب کرلیے

گوادر (خ ن) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے گوادر میں سیاحت کے فروغ کی جامع حکمت عملی ترتیب دینے کیلئے اظہار دلچسپی کا نوٹس جاری کردیا۔ گوادر اور منسلک علاقوں کی سیاحت کی مربوط حکمت عملی اور اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے ملکی وغیر ملکی فرمز سے ٹینڈرز طلب کئے ہیں۔ منصوبے کا مقصد علاقے میں سیر وسیاحت کو فروغ دینا ہے۔ گوادر جو کہ سیر وسیاحت کیلئے قدرتی طور پر ایک پرکشش مقام رکھتا ہے، سیاحوں کیلئے بنیادی ضروریات و سہولیات مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔ ادارہ ترقیات گوادر کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ شہر میں سیاحوں اور سرمایہ کاروں کی ضروریات و سہولیات کو پورا کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کررہا ہے۔

کوہلو میں میوندر انٹلز کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) میوندر انٹلز ایف سی بلوچستان کی جانب سے رحمن آباد کوہلو میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہر ڈاکٹرز نے 200 سے زائد مریض بشمول بچے اور خواتین کا طبی معائنہ کرکے انہیں ادویات فراہم کیں مریضوں کے جدید لیب ٹیسٹ بھی کیے گئے مقامی افراد نے فری میڈیکل کیمپ کو سراہتے ہوئے ایف سی کے اعلیٰ حکام کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ میں گرین بس، میٹرو بس سروس اور ڈرائیور اکیڈمی کے قیام پر غور

لوکل ٹرانسپورٹ کے حوالے سے سہولتیں فراہم کی جائینگی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد صدیق مندوخیل کی زیر صدارت کوئٹہ شہر میں گرین بس سروس میٹرو بس سروس اور ڈرائیور اکیڈمی کے قیام کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری پی ٹی اے ظفر کبدانی، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ منظور احمد پہنور، ڈپٹی سیکرٹری محمد عارف ترین، سکیشن آفیسر عبدل، ٹرانسپورٹ آفیسر صابر حسین شاہوانی اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ کے شہریوں کو سفری سہولیات فراہم کرنے کے لئے صوبائی حکومت جامع پالیسی کے تحت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس سلسلے میں گرین بس، میٹرو بس سروس اور ڈرائیور اکیڈمی کے قیام کے حوالے سے مؤثر اقدامات کئے جارہے ہیں تاکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں کمی آئے جبکہ میٹرو بس سروس کی فزیبلٹی اسٹڈی کے حوالے سے محکمہ پی اینڈ ڈی اے رابطہ کرکے پلان مرتب کیا جائے گا۔ جس کی کنسلٹنسی کے ذریعے فزیبلٹی اسٹڈی کروائی جائے گی۔ گرین بس سروس کے حوالے سے ٹرانسپورٹرز کے مسائل اور تحفظات دور کئے جائیں گے اس کے علاوہ ڈرائیور اکیڈمی کے قیام کے حوالے سے مشرقی بائی پاس پر 20 ایکڑ زمین مختص کیا گیا ہے جس کے لیے سینئر ایم بی آر کے ساتھ اس معاملے کو اٹھایا جائے گا۔ تاکہ بلوچستان میں ڈرائیوروں کی باقاعدہ تربیت کا انعقاد کرکے مکمل کورس کے بعد انہیں لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد صدیق مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کو لوکل ٹرانسپورٹ کے حوالے سے جدید خطوط پر استوار کرکے سہولیات فراہم کریں گے تاکہ کوئٹہ شہر دیگر صوبے کے شہریوں کے برابر آجائے۔ اس کے علاوہ ڈرائیور اکیڈمی کے قیام سے حادثات کی روک تھام میں مدد ملے گی اور عوام بحفاظت سفر کرسکیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت جانچنے کیلئے مانیٹرنگ ونگ کا قیام

مانیٹرنگ ونگ صوبے میں سڑکوں اور عمارتوں کے بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر میں معیار و شفافیت کی جانچ کرکے رپورٹ پیش کرے گا

کوئٹہ، خضدار اور سبی ڈویژن کیلئے تین ٹیمیں تشکیل، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت ومعیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سیکرٹری مواصلات

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان روشن علی شیخ نے کہا ہے کہ صوبے میں روڈ اور بلڈنگ انفرااسٹرکچرز کی تعمیر میں معیار اور انکی شفافیت کو بہتر انداز میں جانچنے کے لیے انکی نگرانی میں مانیٹرنگ ونگ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا مقصد صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو شفاف انداز میں جانچنا اور مکمل کیا جانا ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ خضدار اور سبی زون کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ہر ٹیم ڈپٹی ڈائریکٹر مانیٹرنگ اسسٹنٹ ڈائریکٹر مانیٹرنگ، انجینئر اور لیب اسسٹنٹ پر مشتمل ہوگا جو صوبے میں جاری تمام ترقیاتی اسکیمات بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

جن میں روڈ اور بلڈنگز شامل ہیں ان کا معائنہ کرکے رپورٹ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات کو پیش کرینگے واضح رہے کہ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کی جانب سے مانیٹرنگ ٹیموں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ جاری ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران کی واضح ہدایات ہیں کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی اسکیمات کو شفاف انداز میں مکمل کیا جائے اور جاری منصوبوں کی معیار میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ صوبہ بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی ختم کرنے کی غرض سے جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں اگر کسی بھی قسم کی لاپرواہی غیر معیاری میٹریل اور تاخیری حربے استعمال کیے جائیں تو صوبے کی پسماندگی اور احساس محرومی کبھی ختم نہیں ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 6

بارکھان میں ہیضہ کی وباء پھوٹ پڑی، خاتون اور 2 بچے جاں بحق

متعدد افراد متاثر، کئی مریض ڈی جی خان منتقل، ڈی سی کی ہدایت پر میڈیکل ٹیمیں متاثرہ علاقے پہنچ گئیں

کوہلو (نامہ نگار) بارکھان کے علاقے وٹاکری مری بوہڑی میں ہیضہ پھیلنے سے خاتون سمیت دو بچے جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق وٹاکری مری بوہڑی بارکھان میں گزشتہ روز ہیضہ سے دو کمسن بچوں ہوئی، ممتاز سمیت 35 سالہ خاتون (س) جاں بحق ہوگئی، دونوں بچوں کی عمریں 2 سے 4 سال بتائی گئی ہے، مقامی ذرائع کے مطابق وہاں سے متعدد افراد متاثر ہیں جن میں سے کئی مریضوں کو ڈیرہ غازی خان منتقل کردیا گیا ہے جبکہ متعدد افراد کا علاج مقامی سطح پر کیا جارہا ہے، دوسری جانب ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر بارکھان عبدالحمید لہڑی کا کہنا ہے کہ متاثرہ یونین کونسل وٹاکری مری بوہڑی میں میڈیکل ٹیموں کے ہمراہ ڈاکٹرز اور ہیلتھ کی ٹیمیں گزشتہ شب سے امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں، 48 گھنٹوں کے دوران دو بچوں سمیت تین افراد جاں بحق ہوئے ہیں، ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ کی خصوصی ہدایت پر ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈسپلے سینٹرز کی تاریخ میں 30 جون تک توسیع کر دی گئی

عوام اپنے کوائف چیک کریں اور ووٹ کا اندراج اور درستگی کروائیں، فیاض حسین مراد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے انتخابی فہرستو......

بقیہ نمبر 52 صفحہ 10 پر

ں کی نظرثانی کے حوالے سے قائم ڈسپلے سینٹرز کی تاریخ میں 11 روز کی توسیع کر دی ہے۔ اب ڈسپلے سینٹرز پر انتخابی فہرستیں 19 جون کے بجائے 30 جون تک آویزاں رہیں گی۔ انہوں نے عوام الناس سے گزارش ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے کوائف چیک کریں اور ووٹ کا اندراج اور درستگی کروائیں۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے پرکشش مواقع ہیں، ثمینہ ممتاز

چینی اور پاکستانی اداروں کی شراکت داری دونوں ممالک کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوگی

کوئٹہ (پ ر) سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان نہ صرف اپنے محل وقوع کے اعتبار سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے بلکہ یہاں بین الاقوامی اور قومی سرمایہ کاروں کے لئے سرمایہ کاری کے وسیع و پرکشش مواقع بھی موجود ہیں اور بیرونی سرمایہ کاروں کے لئے بلوچستان پہلی ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنے بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ پاکستانی اور چینی کاروباری اداروں کی شراکت قائم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کو تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جارہا ہے اور سی پیک کی ترقی کا یہ سفر اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ مسلسل جاری ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے زراعت، ٹیکسٹائل اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبوں میں چینی اور پاکستانی اداروں کی شراکت داری دونوں ممالک کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوگی اس لیے ان شعبوں کے مواقع پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کا ضامن ہے اور یہی وجہ ہے کہ دشمن نہیں چاہتا کہ سی پیک منصوبہ کامیاب ہو۔ دشمن آئے روز بلوچستان سمیت ملک بھر میں لازوال پاک چین دوستی کو مزید مضبوط کرنے والے مشترکہ مفادات کے منصوبے سی پیک کو سبوتاژ کرنے کے لئے بزدلانہ کارروائیاں کرتا ہے۔ لیکن پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی فورسز نے ہر موقع پر وطن کی حفاظت اور مفادات کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے دے کر دشمنوں کے عزائم خاک میں ملائے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

سینیٹ، بلوچستان کے سینیٹرز کا صوبے کا پانی چوری کرنے پر واک آؤٹ

سندھ سے پانی نہیں دیا جارہا ہے، زمیندار کنگال اور فصل تباہ ہورہی ہے، کسان، فاقہ کشی پر مجبور ہے، بلوچستان کو حصے سے 65 فیصد کم پانی مل رہا ہے، دنیش کمار

بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان نے واک آؤٹ کیا تو تحریک انصاف نے بھی ساتھ دیا، جے یو آئی ف اور دیگر قوم پرست جماعتوں کے سینیٹرز نے بھی واک آؤٹ کیا

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ میں اپوزیشن اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے حکومتی سینیٹرز نے صوبہ سندھ کی طرف سے بلوچستان کا پانی چوری اور اپنے حصہ کا پانی نہ دینے پر ایوان سے علامتی واک آؤٹ کیا، چیئرمین سینیٹ نے پانی کی تقسیم کے حوالے سے ارسا سے رپورٹ طلب کرلی۔ جمعہ کو سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی زیرصدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ سینیٹر دنیش کمار نے عوامی اہمیت کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فصل تباہ ہورہی ہے سندھ سے پانی نہیں دیا جارہا ہے۔ ہمارے زمیندار تباہ ہورہے ہیں۔

بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

کسان فاقہ کشی پر مجبور ہے۔ بلوچستان کو اپنے حصے سے 65 فیصد کم پانی مل رہا ہے سندھ ہمیں پانی نہیں دے رہا ہے۔ ہمیں بتایا جائے کہ ہمارا پانی کون چوری کررہا ہے۔ وفاقی وزیر آبی وسائل سندھ کا ہے وہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ سندھ کا پانی چوری ہورہا ہے۔ جس پر بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان نے کہا کہ وہ اس پر ایوان سے واک آؤٹ کرتے ہیں اور حکومتی بنچ میں بیٹھے بلوچ سینیٹرز سے بھی درخواست کی کہ وہ بھی اس مسئلے پر واک آؤٹ کریں۔ اپوزیشن کی جماعت تحریک انصاف نے بھی ان کو ساتھ دیا اور ایوان سے واک آؤٹ کرگئے حکومت کی طرف سے جمعیت علماء اسلام (ف) اور دیگر قوم پرست جماعتوں کے سینیٹرز نے بھی ایوان سے واک آؤٹ کردیا۔ جماعت اسلامی نے واک آؤٹ نہیں کیا۔ سینیٹر مشتاق احمد نے کہا کہ بلوچستان کے سینیٹرز قانونی حصہ مانگ رہے ہیں ان کا موقف درست ہے ان کی محرومیاں دور کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 7

بی اے پی کا 19 جون کو ہونیوالا اجلاس غیر قانونی ہے، جام کمال

بحیثیت پارٹی صدر کسی نے اعتماد میں لیا نہ مشاورت کی، انٹرا پارٹی انتخابات 9 اگست کو ہونگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے بلوچستان عوامی پارٹی کے 19 جون کو بلائے جانے والے مرکزی کونسل کے اجلاس کو غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت کے انٹرا پارٹی الیکشن 9 اگست کو ہوں گے، پارٹی صدر ہی پارٹی کا آئینی سربراہ اور پارٹی کے آئین ودستور پر عمل درآمد کرانے کا پابند ہوتا ہے اور پارٹی کے اجلاسوں کی صدارت کرتا ہے مگر مجھے بحیثیت پارٹی صدر 19 جون کے جنرل کونسل کے اجلاس کے حوالے سے کسی نے اعتماد میں لیا نہ ہی کسی نے کوئی مشاورت کی، مذکورہ اجلاس غیر آئینی وغیر قانونی ہے جس کا کوئی قانونی واخلاقی جواز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے انتخابات کے حوالے سے پارٹی نے فیصلہ کیا ہے، پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا اجلاس بلوچستان بجٹ سیشن کے بعد ہوگا اور مرکزی کمیٹی انتخابات کے شیڈول پر عملدرآمد کو عملی جامہ پہنائے گی، مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں پارٹی آئین کے مطابق پارٹی کے انتخابات کو حتمی شکل دی جائے گی، مجوزہ انتخابی شیڈول کے مطابق 25 جولائی سے کاغذات نامزدگی جمع ہوں گے، انتخابی شیڈول کے دیگر مراحل پر عملدرآمد کے بعد 9 اگست کو پارٹی انتخابات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے 9 اگست کو جنرل کونسل بلانے کا فیصلہ کیا ہے جنرل کونسل کے اجلاس کے حوالے سے حتمی منظوری پارٹی کی مرکزی کمیٹی اپنے اجلاس میں دے گی جس کے بعد پارٹی کے آئین کے مطابق صاف اور شفاف انتخابات کو یقینی بنایا جائے گا لہٰذا جنرل کونسل ممبران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ 19 جون کو ہونے والے اجلاس میں شرکت نہ کریں، مذکورہ جنرل کونسل کا اجلاس غیر آئینی وغیر قانونی ہے چند عناصر پارٹی کو انتشار کی طرف دھکیل رہے ہیں جس کی ہم کسی قیمت پر اجازت نہیں دیں گے اور اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے پارٹی کے جمہوری صاف اور شفاف انتخابات کو یقینی بنائیں گے۔ 9 اگست کو پارٹی کے ہر رکن کے انتخابات میں حصہ لینے اور جمہوری عمل کے ذریعے نمائندگی کے حصول کیلئے آپشنز کھلے ہیں۔

بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ داروں کو عوام بخوبی جانتے ہیں، بی این پی

پارٹی موقف کے سب معترف، بی این پی کی موجودگی میں کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں گلشن ٹاؤن قمبرانی روڈ میں جلسہ ہوا جس سے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی انسانی حقوق سیکرٹری رکن اسمبلی احمد نواز بلوچ، ضلعی صدر و سینٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، رضا جان شاہیزئی، نصیب قمبرانی، شاہ خالد مینگل، میر شیر احمد ننگرزئی، شبیر احمد مینگل، طارق بابئی ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے اصولی موقف اور بیانیے نے آج بلوچ قومی سوال اور یہاں کے ساحل و وسائل اور دیگر قومی ایشوز کو جس انداز میں ملکی اور صوبائی سطح پر اجاگر کیے اس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی، آج ملک کے تمام بڑے دانشور بی این پی کی بلوچ لاپتہ افراد کے بازیابی، گوادر کی قانون سازی، غیر فطری حلقہ بندیاں، وفاق میں بلوچستان کی چھ فیصد ملازمتیں، ساحل ووسائل پر واک واختیار، پارلیمنٹ کی بالادستی، آئین اور قانون کی حکمرانی، عدلیہ اور میڈیا کی آزادی، محکوم قوموں کے تاریخی تہذیب وتمدن، بقاء وشناخت اور ان کے وطن پر حق حکمرانی کیلئے سیاسی، قومی جمہوری جدوجہد کو ملک کو حقیقی بحرانوں سے نکالنے اور مسائل اور مشکلات سے نکالنے کیلئے پارٹی کے اصولی موقف کو درست قرار دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پورے ملک میں بی این پی کے بیانیے کا دور دورہ ہے، یہی وجہ ہے کہ بہت سی قوتوں کو اپنی سیاست ختم ہوتی نظر آرہی ہے کیونکہ عوام نے انہیں مینڈیٹ دیکر بھیجا لیکن اقتدار کی رسائی کے بعد انہوں نے عوامی مفادات اور صوبے کے اجتماعی قومی مسائل ووسائل کی بجائے کرپشن کی بدترین تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اجتماعی قبریں، سیاسی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ، فرقہ واریت اور صوبے کو پسماندگی اور خوف وہراس سے دوچار کیا ان قوتوں کو عوام بخوبی جانتے ہیں اور آج وہ بھی صوبے کے نام نہاد حقوق کے چیمپئن بن کر ہیرو بننے کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں، بی این پی کی موجودگی میں موقع پرست، مفاد پرست اور گروہی ذاتی مفادات حاصل کرنے میں کسی صورت اپنی سازشوں اور عوام کو سبز باغ دکھانے کی سازشوں اور منصوبوں میں ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کو قبضہ مافیا نے یرغمال بنا رکھا ہے، نیشنل پارٹی

لاکھوں ایکڑ اراضی قبضہ مافیا کی نذر ہوچکیں، قبرستانوں کو بھی نہیں بخشا گیا

جبل نور قبرستان کی اراضی بھی انہی مشکلات کا شکار ہے، انتظامیہ نوٹس لے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ کو قبضہ مافیا نے یرغمال بنا رکھا ہے۔ کوئٹہ کے گردونواح میں لاکھوں اراضی قبضہ کی نظر ہوچکی ہے۔ حتیٰ کہ قبرستانوں کو بھی نہیں بخشا جاتا ہے۔ جبل نور قبرستان کی اراضی بھی ایسی ہی مشکلات کا شکار........ بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

ہے۔ عوام نے متعدد بار احتجاج بھی کیا ہے لیکن انتظامیہ وقتی طور پر وعدے کرکے پھر خاموش ہوجاتی ہے جو لاپرواہی و غفلت کی انتہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ کسی بھی سماج یا شہری چاہی میں لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہی کے بدولت بدامنی بڑھ جاتی ہے۔ ان عناصر کی بروقت روک تھام ہی عوام وسماج کے مفاد میں ہوتا ہے۔ لیکن طاقتور مافیا ہمیشہ انتظامی اداروں کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ جس سے وہ مزید طاقتور ہوجاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جبل نور کی قبرستان کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے انتظامیہ کردار ادا کریں۔ اور عوام کو مشکلات سے نکالنے کیلئے انتظامی گورننس کو بروئے کار لائے۔

پشین، گاڑی سے لاکھوں امریکی ڈالرز، سعودی ریال اور گھڑیاں برآمد

9 کروڑ 51 لاکھ روپے مالیت کا سامان اسمگل کیا جارہا تھا، ملزم گرفتار، گاڑی قبضے میں لے لی گئی

پشین (آئی این پی) پشین کے علاقے یارو میں کسٹم کی جانب سے کامیاب کارروائی کے نتیجے میں لاکھوں امریکی ڈالرز، سعودی ریال اور قیمتی گھڑیاں برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ کسٹم ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کسٹم عملے کی جانب سے کلکٹر کسٹم خالد جمالی کی ہدایت پر انسپکٹر بشیر وزیر اور جمیل کاکڑ کی نگرانی میں پشین کے علاقے یارو میں ایک کارروائی کے دوران 12 لاکھ امریکی ڈالر، 9 لاکھ سعودی ریال اور 200 قیمتی گھڑیاں بھی برآمد کرلی گئیں برآمد کی گئی غیر ملکی کرنسی اور گھڑیوں کی مالیت 9 کروڑ 51 لاکھ روپے ہیں، کسٹم ذرائع کے مطابق کارروائی میں غیر ملکی کرنسی اور گھڑیوں کی اسمگلنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرکے اسمگلنگ میں استعمال کی جانے والی گاڑی قبضے میں لے لی گئی، ملزم کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔

لاکھوں روپے چھیننے والا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے کوئٹہ نے لاکھوں روپے چھیننے والے ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق 26 اپریل کو سرکی روڈ پر بینک سے رقم نکلوانے شخص سے مسلح افراد نے 17 لاکھ روپے چھین کر فرار ہوگئے تھے جس پر پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا تھا جبکہ ان کے دو ساتھی مفرور تھے جس پر سی آئی اے نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم طارق بلیدی کو گرفتار کرلیا جس سے تفتیش جاری ہے۔

ژوب، موٹر سائیکل چھیننے کے دوران فائرنگ سے ایک شخص زخمی

ژوب (نامہ نگار) موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہوگیا، پولیس ذرائع کے مطابق کوئٹہ قومی شاہراہ پر بی آر سی کالج کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل سوار شفیق اختر شاہ کو مزاحمت پر فائرنگ کرکے زخمی کرنے کے بعد موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

سبی: لیویز فورس کی کارروائی اشتہاری ملزمان گرفتار

سبی (نامہ نگار) لیویز فورس کی بڑی کارروائی انتہائی مطلوب اشتہاری ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی کے احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر سبی ثناء ماہ جبین عمرانی کی سربراہی میں رسالدار لیویز تکی میر عبدالمالک جتوئی دفعدار بختیار خان نے لیویز فورس کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم ارشاد علی عرف اشو سیلاچی اور غازی خان بشیر زئی سیلاچی کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزمان 302 کے مقدمہ میں لیویز فورس سی ٹی ڈی اور پولیس کو بھی مطلوب تھے ملزمان سے تفتیش شروع کردی گئی ہے مزید اہم انکشافات اور گرفتاریوں کی توقع ہے۔

چمن، سبزی منڈی میں آگ لگنے سے 20 سے زائد جھگی نما دکانیں جل گئیں

چمن (نامہ نگار) ریلوے سبزی منڈی میں آگ لگنے سے 20 سے زائد پتھارے اور جھگی نما دکانیں جل گئیں، گرد آلود طوفان سے آگ بے قابو ہوگئی، پھیلاؤ روکنے کیلئے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کی ٹیکنیکل ٹیم نے منصوبہ بندی کرکے آگ پر قابو پالیا، کوئٹہ جانے والی مسافر ٹرین دو گھنٹے تاخیر سے روانہ کی گئی، پولیس کے مطابق جمعہ کی سہ پہر ریلوے اسٹیشن سبزی منڈی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور عین اسی دوران پاک افغان سرحدی ریگستان سے گرد آلود مٹی کا طوفان اٹھا اور تیز طوفانی ہواؤں نے آگ کی شدت کو کئی گنا بڑھا دیا، صورتحال تشویشناک ہونے پر پاک فوج، ایف سی، پولیس، لیویز اور میونسپل کارپوریشن کی چار فائر گیڈ اور ٹیکنیکل ٹیم نے بہتر منصوبہ بندی کرکے 2 گھنٹے کے اندر آگ پر قابو پالیا۔ آگ سے 20 سے زائد کباڑی کپڑوں کے پتھارے اور جھگی نما دکانیں تباہ ہوگئیں۔

پنجگور میں فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا، پولیس ذرائع کے مطابق پنجگور وازی بونستان میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے عدیل عمر جاں بحق ہوگیا لاش ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کردی گئی۔

لورالائی سے مفرور ملزم گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) ڈی سی لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی اور اے سی لورالائی جمیل احمد بلوچ کی خصوصی ہدایت پر لیویز تھانہ دومڑکہ کے انچارج رسالدار عبدالحمید نے ایک کارروائی کے دوران مفرور ملزم اللہ نور ولد خواجہ نور ناصر کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

ژوب میں ایک ندی کی صفائی کے دوران بچی کی لاش برآمد

وادی بولان میں نہاتے ہوئے کوئٹہ کا نوجوان عبدالمالک ڈوب کر جاں بحق

کوئٹہ، ژوب (سٹی رپورٹر، نمائندہ) بولان اور ژوب میں بچی سمیت دو افراد جاں بحق تفصیلات کے مطابق۔ ژوب میں ایک ندی نالے کی صفائی کے دوران بچی......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 9 پر

کی لاش برآمد۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو ژوب کے علاقے گل احسن آغا مسجد کے ساتھ اہل محلہ میں لوگ اپنی مدد آپ کے تحت ندی نالے کو صاف کرنے میں مصروف تھے کہ [illegible] بچی کی لاش پانی میں نظر آئی جسے باہر نکال کر ہسپتال منتقل کردیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی، مزید کارروائی جاری ہے۔ دوسری جانب۔ بولان ندی نہاتے ہوئے ڈوب کر ایک شخص جاں بحق ہوگیا، لیویز کے مطابق جمعہ کو گوکرت کے قریب بولان ندی میں نہاتے ہوئے عبدالمالک ولد عبدالخالق [illegible] جاں بحق ہوگیا لیویز نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، بچے کے اغوا کی کوشش ناکام، دو خواتین پکڑی گئیں

بھکاری خواتین کو مشکوک سرگرمی پر حراست میں لے کر تفتیش کیلئے تھانہ منتقل کردیا

مستونگ بچوں کے اغوا کی باتوں سے شہری سخت پریشانی کو شکار اور ذہنی اذیت میں مبتلا ہوگئے

مستونگ (این این آئی) مستونگ بس اڈہ میں مبینہ طور پر بچے کی چوری کی کوشش، عوام نے مشکوک دو بھکاری خواتین کو عوام نے پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا ایس ایچ او سٹی پولیس نے ڈرامہ قرار دیا، بھکاری خواتین کو مشکوک سرگرمی پر حراست میں......

بقیہ نمبر 40 صفحہ 10 پر

تفتیش کیلئے پولیس تھانہ منتقل کردیا، بقول ایس ایچ او سٹی پولیس تھانہ کہ مستونگ میں باہر سے آنے والے بھکاریوں کو پکڑ کر انہیں ضلع سے واپس باہر بھجوا دیتے ہیں انکا مزید کہنا تھا کہ مستونگ شہر میں بچوں کی چوری کے حوالے سے ہمیں عوامی شکایات ملی ہیں کہ بھکاریوں کی روپ میں بچوں کی چوری کی کوشش کی جارہی ہیں تاہم اس حوالے سے سٹی پولیس مشکوک افراد پر نظر رکھتے ہوئے کارروائی کررہی ہیں، دوسری جانب بس اڈہ میں پیش آنے والے [illegible] تھے جہاں دو خواتین اور مرد بچے کو چوری کرنے کی کوشش کررہے تھے عوام نے [illegible] کو پکڑ لیا اور مرد فرار ہوا [illegible] بھی کی اور پولیس کے آنے [illegible] کوشش کی [illegible] گزر رہا ہے، دوسری جانب مستونگ کے علاقے [illegible] سے 20 روز قبل عبدالخالق [illegible] آٹھ سالہ معصوم بچی لاپتہ ہوگئی جس کی بازیابی میں پولیس انتظامیہ [illegible] پولیس نے چند افراد کو حراست میں تو لے لیا ہے تاہم ان سے درست معلومات اگلوانے میں [illegible] مستونگ پولیس شہری کی جان و مال کی حفاظت [illegible] قومی شاہراہ پر دوبارہ قائم کردیں [illegible] بھتہ خوری [illegible] ہوئی ہیں، مستونگ بچوں کی [illegible] کی باتوں سے شہری سخت پریشانی کا شکار اور ذہنی اذیت میں مبتلا ہوگئے ہیں، مستونگ کے سیاسی و سماجی حلقوں نے آئی جی بلوچستان سے ایس ایچ او کو تبدیل اور ایک اہل آفیسر سٹی میں تعینات کرتے ہوئے چیک پوسٹوں پر بھتہ خوری اور شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

Century Express Quetta

ہرنائی، سڑک کی تعمیر کا کام کرنیوالے مزدوروں کے کیمپ پر حملہ، 3 جاں بحق، 3 زخمی

حملہ آور کیمپ، مزدوروں کی گاڑیوں اور مشینری کو آگ لگا کر فرار، سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی

دہشت گردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دینگے، جلد قانون کی گرفت میں لایا جائیگا، وزیراعلیٰ کی مذمت، رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں نامعلوم مسلح افراد کا سڑک کی تعمیر کا کام کرنے والے مزدوروں کے کیمپ پر حملہ تین مزدور جاں بحق تین کے زخمی ہوگئے، ضلعی انتظامیہ کے مطابق ضلع ہرنائی میں چپر لفٹ کے مقام پر قائم مزدوروں کے کیمپ پر

(باقی صفحہ 5 نمبر 25)

نامعلوم مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں تین مزدور جاں بحق جبکہ تین زخمی ہوگئے۔ حملہ آور کیمپ اور مزدوروں کی گاڑیوں اور مشینری کو بھی آگ لگا کر فرار ہوگئے، اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے۔ کمشنر سبی ڈویژن کی ہدایت پر پی ڈی ایم اے کی 5 جبکہ ضلع زیارت سے تین ایمبولینسز جائے وقوعہ پر روانہ کردی گئیں ہیں جن میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے مزدوروں کو ہسپتال منتقل کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب واقعے کی اطلاع ملنے پر سیکرٹری صحت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کوئٹہ میں ٹراما سنٹر، سول ہسپتال اور بی ایم سی میں ایمرجنسی نافذ کردی ہے، ڈاکٹروں اور دیگر عملے کو فوری طور پر طلب کرلیا گیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ہرنائی کے قریب مزدوروں کے کیمپ پر مسلح افراد کے حملہ کی مذمت کرتے ہوئے واقعے کی فوری طور پر رپورٹ طلب کرلی وزیراعلیٰ نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے جنہیں جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا انہوں نے زخمیوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 4

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 9

احتساب عدالت: بنک منیجر کو 5 سال قید‘ 6 کروڑ روپے جرمانہ

ملزم نے اکاؤنٹس ہولڈرز کی جمع کرائی گئی رقوم خرد برد کر لی تھی‘ ترجمان نیب

کوئٹہ (آئی این پی) احتساب عدالت کوئٹہ کے جج جناب آفتاب احمد لون نے عوام سے دھوکہ دہی کے ذریعے کروڑوں روپے ہتھیانے کے ریفرنس میں نامزد نجی (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

بنک منیجر کو جرم ثابت ہونے پر 5 سال قید اور 6 کروڑ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی ہے۔ نیب کی جانب سے پراسیکیوٹر محمد داؤد جان نے ریفرنس کی پیروی کی۔ ترجمان نیب کے مطابق نجی بینک کے میزان چوک برانچ کے منیجر دوست محمد ناصر کے خلاف 60 سے زائد متاثرین کی جانب سے شکایات موصول ہوئیں جس پر نیب نے تحقیقات کا آغاز کیا تو معلوم ہوا کہ ملزم نے متوازی بینکنگ کے ذریعے اکاؤنٹس ہولڈرز کے جمع کی گئی رقوم بجائے بینک میں جمع کرانے کے خرد برد کر لی ہے۔ جرم کے منکشف ہونے اور تحقیقاتی ادارے کی جانب سے تحقیقات کے بعد ریفرنس دائر کیے جانے کے بعد ملزم دوست محمد ناصر مفرور تھا۔ نیب نے احتساب عدالت کی جانب سے بینک منیجر کو اشتہاری قرار دینے کے بعد ملزم کو کوئٹہ کے نواحی علاقے سے گرفتار کر کے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوا دیا تھا۔ گزشتہ روز احتساب عدالت کوئٹہ کے جج نے ریفرنس میں نامزد ملزم دوست محمد ناصر اور استغاثہ کو سننے کے بعد جرم ثابت ہونے پر ملزم کو 5 سال قید اور 6 کروڑ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی ہے۔

قلات پولیس کی کارروائی‘ دو من منشیات برآمد‘ 2 ملزم گرفتار

قیام امن کے ساتھ منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے‘ ایس پی روؤف بڑیچ

قلات (نمائندہ ایکسپریس) ایس پی قلات عبدالروؤف بڑیچ نے پولیس تھانہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی قلات رینج کی خصوصی ہدایت پر قلات پولیس نے ایس ایچ او عبدالمجید ریکسانی ایڈیشنل ایس ایچ او میر نذیر احمد عمرانی ایگل اسکواڈ سی آئی اے انچارج عبدالوہاب زہری، میر ارشاد عمرانی اور قلات پولیس نے اطلاع پر نیشنل ہائی وے روڈ پر کارروائی کیس لینڈ کروزر گاڑی کی خفیہ خانوں سے دو من پختہ چرس برآمد کر کے دو ملزمان صدام اور عبدالسلام سکنہ کوئٹہ کو گرفتار کر کے ان کے خلاف منشیات کا مقدمہ درج کیا اس موقع پر انہوں نے کہا کہ قلات میں امن امان کو برقرار رکھنے کیلئے قلات پولیس چوکس ہے اور منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے انہوں نے کہا نوجوانوں کیلئے آئی جی جانب سے انعام کا اعلان کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 18 JUN 2022   Page No. 10

وزیراعظم کا کفایت شعاری پلان نظر انداز، سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ استعمال جاری

تفریحی مقامات پر جانے کیلئے بھی اکثر سرکاری گاڑیاں استعمال کی جارہی ہیں، وزیر اعلیٰ فوری نوٹس لیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعظم کا کفایت شعاری پلان نظر انداز، صوبائی دارالحکومت میں سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ استعمال جاری تفریحی مقامات میں سرکاری گاڑیاں بے دریغ سے چلائی جانے لگیں تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے گزشتہ دنوں کفایت شعاری پلان متعارف کروایا تھا جسکے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال میں کمی اور پٹرول میں 40 فیصد کی کٹوتی کی گئی ہے لیکن اسکے برعکس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دن بھر خصوصاً رات گئے تک شہر کی سڑکوں، جوظفر، بار بی کیو و جوس سنٹر چائے کیبنوں کے باہر سرکاری گاڑیاں کھڑی دکھائی دیتی ہیں دوسری جانب ہفتہ وار تعطیل کے دنوں میں شہر کی شاہراہوں تفریحی مقامات میں سرکاری گاڑیوں کا بے دردی سے بے دریغ استعمال جاری ہے افسران کے بچے سرکاری گاڑیوں میں سرعام گھومتے پھرتے ہیں اور تفریحی مقامات، اسپین کاریز، ہنہ اوڑک، ہنہ جھیل، زیارت، بولان میں بھی سرکاری گاڑیاں گھومتی پھرتی دکھائی دیتی ہیں جنہیں افسران کے بچے بے دردی سے چلاتے نظر آتے ہیں واضح رہے کہ جب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے وفاقی حکومت سمیت پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی حکومتوں نے وزرا اور سرکاری افسران کے پٹرول میں کٹوتی کی ہے پنجاب سندھ نے 40 فیصد جبکہ کے پی کے حکومت نے 35 فیصد کٹوتی کی ہے جبکہ اس ضمن میں تا حال بلوچستان حکومت نے کوئی کٹوتی نہیں کی ذرائع کے مطابق سروس رول کے تحت سرکاری گاڑی صرف افسر دفتر سے کسی سرکاری کام کے لئے نکال سکتا ہے جسے بعد ازاں چھٹی کے وقت دفتر میں ہی چھوڑ دیا جاتا ہے لیکن یہاں صورتحال بہت ہی مختلف ہے افسران سرکاری گاڑیاں نہ صرف خود گھر لے جاتے ہیں جہاں ان کے بچے نہ صرف ان سرکاری گاڑیوں کا بے دردی سے استعمال کرتے ہیں اور سرکاری پٹرول وڈیزل بھی استعمال کرتے ہیں عوامی اور سماجی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ وہ سرکاری گاڑیوں کے بے دردی سے استعمال کا نوٹس لیں۔

MASHRIQ QUETTA

ایف بی آر ملازمین کی ملک بھر میں غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال شروع، کوئٹہ میں احتجاج

ایف بی آر ملازمین کی تنخواہیں وزیراعظم سیکرٹریٹ، ایف آئی اے، جوڈیشری، ودیگر محکموں کی نسبت 250 فیصد کم ہیں

الاؤنس اور تنخواہیں دیگر محکموں کے ملازمین کے مساوی کی جائیں، ملازمین کا ایف بی آر آفس کوئٹہ کے باہر احتجاجی مظاہرہ

وزیر خزانہ کی رہائش گاہوں کے باہر بھی احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا، مطالبات تسلیم کرنے تک پرامن دھرنا دینے کا بھی فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف بی آر کے کوئٹہ سمیت ملک بھر میں واقع تمام دفاتر میں افسران وملازمین نے تنخواہوں و الاؤنسز میں اضافہ نہ ہونے کے خلاف قلم چھوڑ ہڑتال شروع کردی۔ ملک بھر کی طرح کوئٹہ میں بھی فیڈرل بیورو آف ریونیو کے افسران و........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 9 پر

تنخواہیں ایف آئی اے و دیگر کے برابر کرنے کیلئے آج (ہفتہ) کو دوپہر 12 بجے ایف بی آر آفس میں احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ دوسری جانب ذرائع نے بتایا ہے کہ ایف بی آر ملازمین کی ایکشن کمیٹی کا اجلاس 20 جون کو صبح 11 بجے تمام علاقائی ہیڈکوارٹرز میں طلب کیا گیا ہے جس میں مطالبات تسلیم کرنے تک پرامن دھرنا دینے کا بھی فیصلہ کیا جائے گا جبکہ وزیر خزانہ کی کراچی اور اسلام آباد میں رہائش گاہوں کے باہر بھی احتجاجی کیمپ لگایا جائے گا۔

ملازمین نے غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کردی۔ اس موقع پر دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں گریڈ ایک سے 22 تک کے ملازمین سال 2008 سے معطل پرفارمنس الاؤنس بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ احتجاج کے دوران ایف بی آر ملازمین نے بازؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھی تھیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ ایف بی آر ملازمین کی تنخواہیں وزیر اعظم سیکرٹریٹ، ایف آئی اے، جوڈیشری، ایس ای سی پی و دیگر محکموں کی نسبت 100 سے 250 فیصد کم ہیں۔ لہٰذا الاؤنس اور تنخواہیں دیگر محکموں کے ملازمین کے مساوی کی جائیں۔ کوئٹہ میں ترجمان کے مطابق ایف بی آر کے ملازمین تنخواہوں میں اضافے، ملازمین کی

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت پنشنرز میں پائی جانیوالی بے چینی دور کرے، ایسوسی ایشن

صوبائی وزیر خزانہ نے میڈیا سے بات چیت میں جو اعلان کیا اس پر عمل کیا جائے، مطالبہ

کوئٹہ (خ ن) وفاقی حکومت پاکستان اور تمام صوبہ جات (سندھ، پنجاب، کے پی کے) نے اپنے اپنے ریٹائرڈ ملازمین / پنشنرز کو یکم جولائی 2021 سے ان........ بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

کی گراس پنشن (سال بسال اضافہ) پر 10% فیصد اضافہ کیا تھا جبکہ حکومت بلوچستان نے اپنے پنشنرز کو ان کی پنشن میں 10% اضافہ ان کی ابتدائی پنشن Net-Pension (at the time of Retirement) پر دیا ہے جس کیلئے بلوچستان پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن اور سول سیکرٹریٹ پنشنرز ایسوسی ایشن نے حکومت بلوچستان سے تقریباً آٹھ ماہ تک کوششیں کرتی رہی اور درخواستیں دی جاتی رہیں کہ وفاقی حکومت اور تمام صوبہ جات کی طرز پر گراس پنشن میں 10% فیصد اضافہ کیا جائے بالآخر حکومت بلوچستان نے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے ورکنگ پیپر تیار کروائے اور ان کی کابینہ سے منظور کروانے کیلئے کابینہ میٹنگ کے ایجنڈے پر پنشنرز کیلئے 10% فیصد اضافہ (گراس پنشن) Revised Notification کیلئے رکھا۔ مورخہ 06 جون 2022 کو کابینہ میٹنگ ہوئی۔ اسی دن ہی بلوچستان حکومت کے دو سینئر وزراء سردار عبدالرحمن کھیتران صاحب اور میڈم بشریٰ رند نے حکومت بلوچستان کے ترجمان Spokesman کی حیثیت سے پریس کانفرنس میں کابینہ میٹنگ کے منظور شدہ فیصلوں کا اعلان کیا۔ پنشنرز کو 10% فیصد اضافہ کیلئے بھی کہا کہ بلوچستان کے پنشنرز کو 10% فیصد اضافہ دوسرے صوبہ جات اور وفاقی حکومت کی طرز پر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے منظوری دی جا چکی ہے۔ جس کیلئے صوبہ بھر کے تقریباً 84000 پنشنرز اور ان کی بیوہ جات کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ہر طرف سے مبارکباد تا شروع ہو گئیں لیکن افسوس کہ اگلے دن جب کابینہ میٹنگ کے منٹس (Minutes) سامنے آئے تو اس میں پنشنرز کیلئے 10% فیصد اضافہ Revised Notification کا کوئی ذکر نہ تھا۔ بلکہ پنشنرز کا مسئلہ Discuss بھی نہیں ہوا۔ جس کیلئے پنشنرز اور ان کی بیوہ جات کے اندر مایوسی پھیل گئی ہے۔ اب بلوچستان پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن اور سول سیکرٹریٹ پنشنرز ایسوسی ایشن سردار عبدالرحمن کھیتران وزیر خزانہ اور میڈم بشریٰ رند سے اپیل کرتی ہیں کہ ان کی اپنی پریس کانفرنس میں (پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور ٹی وی چینل) پر پنشنرز کیلئے جو اعلان کیا تھا اس پر عمل درآمد کر کے احکامات صادر کروا کر پنشنرز میں پائی جانے والی بے چینی کو دور فرمائیں۔

فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا علامتی بھوک ہڑتال چھٹے روز بھی جاری

سیاسی رہنماؤں و دیگر شخصیات کا اظہار یکجہتی، حکومت سے مسائل حل کرنیکا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ کوئٹہ پریس کلب کے باہر چھٹے روز بھی جاری رہا۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو........ بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

بلوچستان فزیوتھراپی ایسوسی ایشن کا علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ کوئٹہ پریس کلب کے باہر چھٹے روز بھی جاری رہا جس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن صوبائی اسمبلی نصر اللہ زیرے، [illegible] پارٹی کی مرکزی [illegible] سیکرٹری [illegible] بی این پی کے مرکزی [illegible] سیکرٹری [illegible] سابقہ [illegible] سیکرٹری جنرل [illegible] سابقہ پنشنر [illegible] کلی آف فارمیسی ڈاکٹر [illegible] فزیوتھراپی ڈاکٹر شفیع محمد [illegible] ڈاکٹر [illegible] ڈاکٹر نعیم و دیگر نے کیمپ کا دورہ کرکے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مطالبات کی حمایت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 11

خانوزئی کے علاقے مندوزئی کے رہائشیوں کا کوئٹہ میں احتجاج

صحت کی سہولیات میسر نہیں، واحد سکول ہے جہاں اساتذہ حاضر نہیں ہوتے، خان محمد

کوئٹہ (آن لائن) تحصیل خانوزئی کے علاقے مندوزئی کے سماجی کارکنوں نے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین نے پلے کارڈ اٹھار...... بقیہ نمبر 51 صفحہ 10 پر

کے تھے جس پر مندوزئی روڈ منصوبے کو پی ایس ڈی پی میں شامل کرنے کے مطالبات درج تھے مظاہرین کی قیادت خان محمد کاکڑ اور دیگر کر رہے تھے مقررین نے کہا کہ ہمارے علاقے کے ایک سکول میں 12 سے 13 اساتذہ ہے تمام کے تمام غیر حاضر ہیں اسی طرح اب تک 20 خواتین زچگی کے دوران فوت ہو چکی ہیں ہسپتال نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ مندوزئی روڈ کو جلد پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے بصورت دیگر وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا دیں گے اور اس وقت تک واپس نہیں جائیں گے جب تک مندوزئی روڈ کو بجٹ میں شامل نہیں کیا جاتا انہوں نے کہا کہ علاقے سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر مندوزئی روڈ کو پی ایس ڈی پی میں شامل کرائیں بصورت دیگر مجبوراً اہم سڑکوں پر نکل کر احتجاج کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت وقت پر عائد ہوگی۔

قلات غریب مالداروں لائیوسٹاک افسران کے شکنجے میں مالی رقم سے 25000 روپے کی کٹوتی

لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام مالداروں کیلئے جاری مالی تعاون میں 75000 میں سے 25000 کاٹ کر صرف 50000 کی رقم دی جارہی ہے

خطیر رقم 25000 خزانہ آفس پرسنٹیج کا نام دیکر کاٹی جارہی ہے جو غریب مالداروں کے ساتھ ظلم و زیادتی کے مترادف ہے

ڈپٹی کمشنر ٹیکس یا پرسنٹیج کے نام پر کٹوتی کے حوالے سے افسران سے باز پرس اور غریب مالداروں کو انصاف فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں" عوامی حلقوں کا مطالبہ

قلات (نمائندہ مشرق) لائیو سٹاک قلات کے زیر اہتمام مالداروں میں امدادی رقوم کی تقسیم میں بے ضابطگیاں رقم کی کٹوتی ہورہی ہے 75000 روپے میں سے 25000 ٹیکس کے نام پر فی مالدار سے کاٹا جارہا ہے ڈپٹی کمشنر قلات نوٹس لیکر افسران وضاحت طلب کریں کہ کس مد رقم کاٹی جارہی ہے عوامی حلقوں کا مطالبہ "سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام مالداروں کیلئے مالی تعاون میں 75000 روپے میں سے 25000 روپے کاٹ کر صرف 50000 روپے رقم دی جارہی ہے لائیو سٹاک محکمہ کی جانب سے رقم کی کٹوتی خزانہ آفس کی کٹوتی پرسنٹیج کہہ کر کاٹی جارہی ہے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر قلات سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹیکس یا پرسنٹیج کے نام پر کٹوتی کے حوالے سے افسران سے وضاحت طلب کریں کہ کیا واقعی یہ کسی حقیقی ٹیکس کی مد میں کٹوتی کی جارہی ہے یا یہ رقم کچھ افراد کی جیبوں کی نذر ہورہی ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ اس طرح کا منفی عمل روا رکھنے والوں کا کا احتساب ضرور ہونا چاہئے" کیونکہ غریب مستحق مالدار پہلے سے خشک سالی و مشکلات کا شکار ہیں ان سے اتنی بڑی رقم کی کٹوتی ظلم کے مترادف ہے انہوں نے کمشنر قلات ڈویژن (ر) عبداللہ بادینی سے اپیل کرتے ہیں کہ محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی امدادی رقوم کی کٹوتی پر ایکشن لیکر موثر اقدامات اٹھائیں۔

اربوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی کوہلو سبی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار

سڑک کے کئی حصے سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں جس خطیر رقم کے ضائع ہونیکا اندیشہ ہے

قومی شاہراہ کا بننے کے چند سالوں بعد خراب ہونے سے متعدد سوالات پیدا ہورہے ہیں، مسافروں کی میڈیا سے گفتگو

کوہلو (این این آئی) صوبائی و وفاقی حکومت کے تعاون سے 7.4 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی کوہلو سبی قومی شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی جس کا افتتاح 2016 میں پاکستان کے سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کیا تھا لیکن اب سڑک کے کئی حصے بارش کے پانی اور سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں جس سے قومی شاہراہ میں خرچ ہونے والے اربوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہے، ان خیالات کا اظہار مسافروں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ خستہ حال شاہراہ پر سفر کرنا اب کسی کے بس کی بات نہیں رہی، انہوں نے کہا کہ گاڑیوں کے خراب ہونے سے ٹرانسپورٹروں کو بھی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے قومی شاہراہ کا بننے کے چند سالوں کے بعد خراب ہونا تعمیراتی اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے متعلقہ ذمہ داروں کی جانب سے اس سڑک کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے بھی قومی شاہراہ جلد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نا صرف کوہلو سبی قومی شاہراہ کے تعمیر و مرمت کو یقینی بنایا جائے بلکہ کوہلو سبی قومی شاہراہ کو براستہ جاکر تک کیلئے وفاقی حکومت سے فوری بجٹ منظور کرکے قومی شاہراہ کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے

بھاگ کے یوٹیلٹی اسٹورز میں اشیاء خورد و نوش ناپید قلات میں خریداری کیلئے شرط عائد

بڑھتی ہوئی مہنگائی نے پہلے ہی غریبوں کمر توڑ دی، رہی سہی کسر یوٹیلٹی اسٹورز والے پورے کررہے ہیں

تبدیلی سرکار کے بعد شریف سرکار نے عوام کی چمڑی اتار دی ہے، ملازم پیشہ لوگ ذہنی مریض بنتے جارہے ہیں

سبسڈی کے نام پر لوٹ مار کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، عوامی و سماجی حلقوں کا حکومت سے پرزور مطالبہ

بھاگ + قلات (اے این این + آن لائن) سیاسی و سماجی حلقوں نے تحصیل بھاگ کے واحد یوٹیلٹی سٹور پر روزمرہ استعمال کی اشیاء خصوصاً گھی آٹا کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا ہے ایک طرف ملک کے اندر بڑھتی ہوئی مہنگائی نے غریبوں کی کمر توڑ ڈالی ہے دوسری جانب یوٹیلٹی اسٹور پر سامان کی عدم فراہمی سے غریب عوام کم تنخواہ دار ملازمین سفید پوش لوگ شدید پریشانی سے دوچار ہیں مہنگائی میں روز بروز اضافے نے غریب عوام کا حال برا ہوگیا ہے ہر طبقہ فکر بڑھتی ہوئی مہنگائی سے ذہنی کوفت میں مبتلا نظر آتا ہے مہنگائی اتنی بڑھ چکی ہے کہ لوگ بچوں کو دو وقت کی روٹی کھلانے کیلئے پریشان ہیں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے غریب مفلس اور لاچار عوام کو بھیک مانگنے پر مجبور کردیا ہے مگر تبدیلی سرکار کے بعد شریف سرکار نے عوام کی چمڑی اتار دی ہے، انہوں نے کہا کہ بھاگ میں یوٹیلٹی اسٹورز سے غریب لوگوں کو کم از کم جو ریلیف مل جاتا جواب نہیں مل رہا ہے، انہوں نے کہا کہ فوری طور پر یوٹیلٹی اسٹور پر سامان کی فراہمی یقینی بنائی جائے، دریں اثناء قلات کے عوامی و سماجی حلقوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوٹیلٹی اسٹورز چرچگی کے ساتھ اضافی اشیاء خریدنے کی شرط پر ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے، حکومت سبسڈی کے نام پر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگی، ضروری اشیاء کے علاوہ اضافی سامان خریدنے کی شرط ختم کرکے دو کلو سے زائد خریدنے کی اجازت دی جائے، بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے عوام کی قوت خرید نے جواب دے گئی ہے گھی پر سبسڈی کی وجہ سے غریب عوام یوٹیلٹی اسٹورز کا رخ کرتے ہیں مگر ایک شناختی کارڈ پر صرف دو کلو گھی مہینے بھر کیلئے ناکافی ہے، حکومت نوٹس لے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 12

کفایت شعاری بھلی مگر توانائی بحران کا یہ حل ہرگز نہیں!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں طلب اور رسد میں حائل فرق گہرا ہونے اور شدید بحرانی کیفیت کے باعث حکومت نے توانائی کی بچت اور کفایت شعاری کے لئے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ بازاروں کی بجلی شام سات بجے بند کردی جائے، کمرشل فیڈرز پر سپلائی رات دس بجے تک معطل رکھی جائے گی علاوہ ازیں ٹیوب ویلز کے فیڈرز بھی شام سات بجے سے رات گیارہ بجے تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اندازہ لگایا جارہا ہے کہ ان اقدامات کے نتیجے میں آٹھ ہزار میگاواٹ بجلی کی بچت ہوگی۔ اس بابت وفاقی وزراء خوجہ محمد آصف، اسعد محمود، قمر الزمان کائرہ، مصدق ملک نے گزشتہ سے پیوستہ روز پریس کانفرنس بھی کی ہے اور تاجروں سے کفایت شعاری کی استدعا کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر میں مارکیٹیں رات گئے کی بجائے شام چھ بجے ہی بند ہو جاتی ہیں وطن عزیز میں بھی تاجر برادری کفایت شعاری اختیار کریں حکومت کا ساتھ دیں تاکہ توانائی کی بچت ہو اور اضافی بجلی کو دیگر استعمال میں لایا جاسکے۔ جمعہ کے روز سندھ حکومت نے اس حوالے نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا ہے کہ کراچی سمیت سندھ بھر میں لوڈشیڈنگ اور بجلی کی قلت کے پیش نظر تمام بازار، دکانیں، مارکیٹس اور شاپنگ مال رات نو بجے بند کردی جائیں گی نوٹیفکیشن کے مطابق سندھ میں تمام شادی ہالز اور بینکوئٹ میں شادی اور دیگر تقاریب رات ساڑھے دس بجے تک ختم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تمام ہوٹلز، ریسٹورنٹ اور کافی شاپس کو رات گیارہ بجے تک بند کرنا ہوگا، جبکہ پیٹرول پمپ، ہسپتال، میڈیکل اسٹورز، بیکری اور دودھ کی دکانوں کو اس پابندی سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ یہ پابندیاں ایک ماہ کے لئے جاری رہیں گی یہ فیصلہ وفاقی کابینہ کی قومی حکمت عملی کو سامنے رکھتے ہوئے بجلی کی لوڈشیڈنگ اور عوام کی مشکلات کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے ہر چند کہ یہ فیصلہ ملک میں توانائی کی بچت کے حوالے سے کسی حد تک اچھا اور وقت کی ضرورت سے کسی حد تک ہم آہنگ بھی ہے لیکن یہ مسئلے کا حل بالکل بھی نہیں ہے اس فیصلے کی بجائے اگر حکومت توانائی ایمرجنسی نافذ کرکے ہنگامی بنیادوں پر نئے پیداواری یونٹس لگانے کا اقدام کرتی تو اس سے مسئلے کے کل وقتی حل کی راہ نکل سکتی تھی وطن عزیز میں بجلی کی لوڈشیڈنگ عام اور توانائی کے ذرائع کا حصول دن بدن مشکل ہوتا جارہا ہے اگر ہمارے قارئین کو یاد ہو تو آج سے دس پندرہ برس قبل بھی یہی صورتحال تھی اس دوران مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے آکر ملک میں ہنگامی بنیادوں پر پیداواری یونٹس لگانے اور بجلی کی پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جس کے نتیجے میں بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق اور شارٹ فال محدود ہوتا گیا حتیٰ کہ دو ہزار اٹھارہ کے آتے آتے صورتحال کسی حد تک بہتر بھی ہوگئی تھی پچھلے تین چار برسوں کے دوران ایک طرف جہاں ملک کی بجلی کی طلب میں اضافہ ہوا وہاں یہ بات بھی دیکھنے میں آئی کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے نہ صرف نئے پیداواری یونٹس لگانے پر خاطر خواہ توجہ مرکوز نہیں کی بلکہ بہت سارے پیداواری یونٹ بند ہونے لگے موجودہ اتحادی حکومت آئی تو یہ انکشاف ہوا کہ بہت سارے یونٹس معمولی نقائص کی وجہ سے بند پڑے ہیں جن کی فعالیت اور پیداوار پر توجہ دی گئی چونکہ اپریل سے لے کر اگست تک وطن عزیز میں بجلی کی طلب بڑھ جاتی ہے اس لئے ان دنوں ملک میں بجلی کا بحران عروج پر ہے صرف بجلی ہی نہیں پٹرول گیس وغیرہ کی صورتحال بھی اطمینان بخش نہیں رواں مہینے کے پہلے ہفتے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں توانائی بحران پہلی بار شدومد کے ساتھ زیر غور آیا جس کے بعد صوبوں نے ملک میں توانائی کی بچت کی خاطر بازار اور دکانیں جلد بند کرنے کی تجویز پر اصولی اتفاق کرلیا تھا اب جاکر حکومت نے اس فیصلے کو عملی طور پر منتقل کردیا ہے لیکن یہ مسئلے کا کل وقتی حل نہیں ہے حکومت کو چاہئے کہ کہ توانائی بحران سے نمٹنے کے لئے کفایت شعاری کے ساتھ ساتھ منصوبہ بندی بھی کرے کہ اس مسئلے کا مکمل اور کل وقتی حل نکالا جاسکے۔ توانائی بحران اس وقت ہماری معیشت اور معاشرت کے لئے بہت بڑا اور انتہائی سنگین مسئلہ بن چکا ہے موجودہ حالات اس سوال کے پیچھے بھاگنے کی بجائے کہ یہ سب کچھ کیوں ہوا ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ سب بہتر کیسے ہوسکتا ہے اس سوال پر غور کیا جائے فی زمانہ دنیا بھر میں توانائی کے حصول کے ذرائع تبدیل ہورہے ہیں دنیا بھر میں شمسی توانائی سے زیادہ سے زیادہ استفادے کی صورتیں نکالی جارہی ہیں وفاقی وزراء نے یہ تو کہہ دیا ہے کہ ہم سورج کی روشنی میں کیوں کام نہیں کرتے لیکن اس سوال پر غور نہیں کیا کہ سورج کی کرنوں سے ملک وقوم کو مستفید کرنے کے لئے حکومت کو کیا کرنا چاہئے یہاں ہمارے صوبے بلوچستان کی ہم بات کرتے ہیں بلوچستان میں بجلی کی کل طلب اتنی کم ہے کہ اس کا موازنہ اگر سندھ یا پنجاب کے کسی بھی بڑے شہر سے کیا جائے تو اس شہر کی طلب زیادہ ہوگی بلوچستان کی طلب کم ہے لیکن اس کے باوجود بلوچستان کی بجلی کی طلب پوری نہیں ہو پارہی وفاقی حکومت ہر سال صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر زرعی ٹیوب ویلوں پر اربوں روپے کی سبسڈی دیتی ہے اگر صرف چند برسوں کی سبسڈی سولرائزیشن کے منصوبوں پر لگائی جائے تو شاید بلوچستان میں شمسی توانائی سے اتنی بجلی پیدا ہو کہ اس سے صوبے کی اپنی ضروریات ساری پوری ہوں اور اس کے باوجود بھی بجلی موجود رہے ہمارے صوبے میں سورج سے توانائی کے حصول کے بے انتہاء مواقع موجود ہیں لیکن ہم نے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی یہی نہیں پچھلے آٹھ دس برسوں کے دوران بلوچستان حکومت نے اپنے پلے سے ایک میگاواٹ بجلی پیدا نہیں کی حتیٰ کہ کوئٹہ میں تھرمل کا عشر دن تیل لگایا گیا پلانٹ ہو یا پھر دیگر پیداواری یونٹس ان کی خستہ حالی کسی سے پوشیدہ و مخفی نہیں ساری صورتحال پر غور کریں تو آخری تجزیہ یہی ہوگا کہ ملک بھر میں بالعموم اور ہمارے صوبے بلوچستان میں بالخصوص بجلی کی طلب پوری کرنے کے لئے بروقت منصوبہ بندی نہیں ہوئی اب بھی وقت ہے توانائی کا بحران شدید سنگین اور گھمبیر سہی لیکن اس سے چھٹکارا اب بھی ممکن ہے اس کا حل یہ نہیں کہ آپ کمرشل فیڈرز بند کردیں حل یہ ہے کہ آپ بند یونٹس فعال کرائیں نئے پیداواری یونٹس لگائیں توانائی کے حصول کے تمام ذرائع بروئے کار لائیں شمسی توانائی کے حصول پر بالخصوص توجہ مرکوز کریں اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں ورنہ آنے والے دنوں میں ہماری معیشت اور مجموعی معاشرت پھیکی اور ماندہ رہ جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 JUN 2022 Page No. 13

Public budget is redolent

With a slight delay, Balochistan government is now ready to present its final budget for the new fiscal year. It was expected earlier that budget draft shall be presented by Haaji Noor Muhammad Dummar, but on the last moment Mir Zahoor Buledi one disgruntled member changed his allegiance again with Jam Kamal group and met chief minister Mir Zahoor Buledi, meeting was arranged by Sardar Abdul Rehman Khetran but again another shocking notification was released from S&GAD, giving additional charge of Finance Ministry to Sardar Khetran with the signatures of Chief Secretary. Now it has confirmed that fiscal year 2022-23 will be tabled in the house by Sardar Abdul Rehman Khetran.

According to the sources, it has been revealing that volume of budget might be around six billion with 90 million PKR deficits. It has been saying that 100 billion will be allocated for education, 70 billion for communication department and 60 billion for health. More funds will be allocated for law and order drinking water. 7,000 new jobs will also be created in government sector to overcome unemployment. More than Rs 30 billion is likely to be allocated for local government and 50 billion PKR for drinking and law and order. As far as enhancement in government employees' salaries matter is concerned province will follow the footprints of federal government. Salaries will be augmented as per the announcement made by the central government. Balochistan will get 47.74 billion PKR more from the federal government for the next financial year as compared to the current financial year. 322.48 billion PKR was received in the current financial year while 370.23 billion PKR is expected in the next financial year. Budget must be designed for public; a public budget is suggestive of a technical, quantitative text that refers to

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 14

expenditures and revenue collection decisions made in a given time frame at central or local levels of government. Yet, budget is not only a technical, but also a political text. After all, the budget reflects the public preferences and priorities of those members of society who will be served by and included in funding of activities. Given the competitive demands existing despite constrained resources, the budgetary process, namely the allocation of resources, may basically be expressed as a political undertaking that is shaped by the needs and preferences of the electorate, as perceived by politicians.

The process of public budgeting has undergone a rigorous transformation depending on the degree of evolution achieved by the individual, society, politics and economy. While a budget was merely an instrument used to indicate how much a state would earn as income by occidental communities until the seventeenth century following the acquisition of the right to budgeting with introduction of Magna Carta, it has become rather of an instrument showing how much a state would spend beside detailed forecasts of revenue to be collected, from seventeenth century onwards. The conventional budgetary system was adopted and followed throughout this period, in alignment with the then pre-eminent conception of a neutral, impartial state that is exclusively responsible for offering full range of goods and services to the public domain served.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 15

Balochistan painfully awaits health card facility

The people of Balochistan are still waiting to avail health card facility as the government has decided to provide the facility to every individual to ensure universal coverage of the initiative. Health officials say the provincial government has made all arrangements to launch a Balochistan Health Card facility soon at the cost of Rs 5.914 billion, under which health insurance of Rs one million would be provided to 1.875 million families of the province.

According to the programme, the Computerized National Identity Card (CNIC) will be considered the health card for the permanent residents of the province. The objective of the program is to improve the health status of the targeted population through increasing access to quality health services and to reduce poverty through reduction of out-of-pocket payments for health expenditures. The Punjab and Khyber Pakhtunkhwa governments had already launched the programme and provided best healthcare facilities to the poor masses in public and private sector hospitals. Unfortunately, Balochistan is far behind in providing best health facilities to its people therefore, the people have no other choice but to move towards Karachi, Islamabad and other developed cities of Pakistan for treatment which costs them much more. Therefore, people with low income face immense difficulties in getting the best medical treatment and healthcare service. It's the first time in the history of Balochistan that its government has announced to issue health cards to the people. The government will issue cards to1.82 million families through which they would be able to get free medical treatment costing up to Rs500,000 to Rs1 million in any government or private hospital. The government and opposition members in Balochistan Assembly have enough understanding therefore, it's hoped that the health sector will be given due focus in the upcoming budget and the government will not make any unnecessary delay in issuance of health cards to its people so that they can be benefited from this initiative. It is essential that the government should pay due focus on those districts which are most backward and where poverty and healthcare issues require more attention of the government. The ealthcare issue has been a challenge for the successive governments of Balochistan despite claims of governments in past the health sector is still facing immense challenges. However, provision of health cards to the deserving people will help lessen the healthcare issue of the masses to some extent and it is hoped that the government will soon ensure the issuance of health cards to the people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 16

بلوچستان اور بجلی کا جاری بحران

اظہار خیال

محمد رمضان اچکزئی
Ramzanachakzai59@gmail.com

راقم الحروف اپنے گزشتہ کئی کالموں میں بتا چکا ہے کہ واپڈا ایکٹ 1958ء کے تحت محکمہ واپڈا کے قیام کے بعد ملک میں ڈیموں کے ذریعے سستی بجلی بنانے کا آغاز ہوا اور واپڈا نے کوئلے اور تیل سے چلنے والے تھرمل بجلی گھر بھی لگائے۔ اسی طرح 11KV سے لے کر 500KV تک کی ڈسٹری بیوشن اور ہائی ٹینشن لائنیں اور گرڈ اسٹیشنز ملک کے کونے کونے میں تعمیر کیے گئے جس کے بعد سستی اور مسلسل بجلی کے ذریعے ملک میں صنعتیں لگیں، زراعت، تجارت اور کاروبار میں بہتری آئی اور گھریلو صارفین کا معیار زندگی بھی بہتر ہوا جس کی وجہ سے ملک میں خوشحالی آئی، نوجوان مرد و خواتین کیلئے چھوٹی بڑی صنعتوں، زراعت اور دیگر شعبوں میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوئے اور نچلے درجے کے عوام کی زندگیوں میں روز بروز بہتری آنی شروع ہوئی۔ لیکن ہمارے ملک کی دفاعی اور معاشی ترقی سے بین الاقوامی دنیا ناخوش رہی ہے چونکہ وہ ہمیں فوجی لحاظ سے نقصان پہنچانے کا خطرہ مول نہیں سکتے تھے اس لئے وہ معاشی ترقی کے انجن واپڈا پر حملہ آور ہوئے۔ 1990ء کی دہائی کی نیم جمہوری حکومتوں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی قیادتوں نے آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں سے قرض لے کر اپنے ہی ملک کے قومی ادارے واپڈا کو تقسیم در تقسیم کیا جبکہ واپڈا اور پاور سیکٹر کی تباہی کو دیکھنے کے باوجود ڈکٹیٹر پرویز مشرف کے 3 سال، بعد ازاں ان کی مسلم لیگ (ق) کی حکومت اور اب تک کی تمام حکومتوں بشمول پاکستان تحریک انصاف نے بھی ملک کے مفاد میں پاور سیکٹر سے متعلق کوئی فیصلہ کرنے کے بجائے آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر قرضے لے کر پاور سیکٹر کو تباہ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ان حکومتوں کے دور میں آئی پی پیز اور آر پی پیز کے معاہدے ہوئے اور ان نجی بجلی گھروں کی بجلی استعمال کیے بغیر انہیں 60 فیصد کپیسٹی چارجز کے تحت کھربوں روپے ادا کیے گئے ہیں اور ان کے ساتھ خفیہ ڈیل کے ذریعے اپنی تجوریاں بھری گئیں جبکہ حکمران طبقے کی دولت، اولاد اور کاروبار بیرون ملک منتقل ہوا اور حکمران طبقے کے جو لوگ باہر رہ رہے ہیں وہ بین الاقوامی طاقتوں کے زیر اثر ہیں اور ان کی کمزوریاں ملک کو مزید کمزور کرنے کیلئے استعمال میں لائی جا رہی ہیں۔ جس محکمے کیلئے ہزاروں کارکنوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے اور ہزاروں کی تعداد میں کارکنان آج بھی معذور، بستر مرگ یا انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں ان کی قربانیوں کے باوجود آج پاور سیکٹر مختلف کمپنیوں میں تقسیم در تقسیم ہو کر اس حالات میں ہے کہ آپ صرف صوبہ بلوچستان میں کیسکو کی بجلی سپلائی پر نظر دوڑائیں تو اس وقت کیسکو کے شہری علاقوں میں 12 گھنٹے اور دیہی علاقوں میں 18 سے 22 گھنٹے لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے، زراعت تباہی کے دہانے پہنچ گئی ہے، کیسکو کو بجلی کے بلوں کی وصولی نہ ہونے کی وجہ سے اس کی کارکردگی روبہ زوال ہے اور اب حالت یہ ہے کہ کیسکو کی لائنوں پر منظور شدہ کنکشنز کی تعداد تقریباً ساڑھے 6 لاکھ ہے جبکہ 13 لاکھ سے زیادہ غیر قانونی کنکشنز طاقتور لوگ مال مفت دل بے رحم کے مقولے کے مطابق چلا رہے ہیں جس کی وجہ سے کیسکو کے قانونی صارفین جو بجلی کا بل دے رہے ہیں وہ بجلی چوری کے حصے کی سزا بھی کاٹ رہے ہیں۔ بجلی کے منظور شدہ قانونی کنکشنز کے مطابق صوبہ 600 میگاواٹ بجلی پر گزارا کر سکتا ہے لیکن غیر قانونی کنکشنز چلنے کی صورت میں کیسکو کو 1800 میگاواٹ تک بجلی درکار ہے۔ عدالت عالیہ بلوچستان نے سی پی نمبر 555/2005 میں صوبے کے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ڈی پی اوز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ کیسکو کی لائنوں پر لگے تمام غیر قانونی کنکشنز منقطع کرنے کیلئے قانونی طور پر کیسکو کی مدد کریں اور چیف سیکریٹری بلوچستان نے بھی عدالت عالیہ کے احکامات کی روشنی میں تمام ڈپٹی کمشنرز اور ڈی پی اوز کو ہدایت دی ہے لیکن صوبے میں حکمرانی کرنے والے سیاستدان کسی بھی طرح بجلی منقطع کرنے میں مدد کرنے کے بجائے غیر قانونی بجلی استعمال کرنے والے طاقتوروں کی پشت پناہی کرتے ہیں اور جب کسی بھی علاقے میں بجلی منقطع کی جائے تو انہی منتخب نمائندوں کی سرپرستی میں سڑکیں بند کر دی جاتی ہیں اور ڈپٹی کمشنرز اور ڈی پی اوز بھی کیسکو کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کے پیش نظر غیر قانونی بجلی استعمال کرنے والے طاقتوروں کی پشت پناہی کرتے ہوئے کیسکو کے ذمہ داروں کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ اس وقت سرکاری، زرعی، تجارتی اور گھریلو صارفین کے ذمے کیسکو کے 454 ارب روپے واجب الادا ہیں بجلی بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے صوبے میں بجلی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ آج اگر حکومت، منتخب نمائندے اور کیسکو مل کر بجلی چوری کے کنکشنز منقطع کریں تو پورے صوبے میں لوڈ شیڈنگ ختم ہو سکتی ہے جبکہ موجودہ وفاقی وزیر مملکت پاور ڈویژن محمد ہاشم نوتیزئی کا تعلق صوبہ بلوچستان سے ہے ان کی موجودگی میں پورے ملک کی بجلی سے بلوچستان کی بجلی کا کوٹہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر وفاقی وزیر مملکت صوبے اور کیسکو کے مفاد میں فیصلہ کرتے ہوئے کیسکو میں سیاسی طور پر تعینات ہونے والے جونیئر افسران جو سینئرز کی جگہ تعینات ہو کر صرف اپنے سیاسی آقاؤں کی خوشنودی کیلئے کام کر رہے ہیں ایسے تمام افسران کو سینیارٹی اور میرٹ پر تعینات کرنے کے احکامات جاری کریں تو کیسکو میں نظم و ضبط بحال ہوگا اور عہدوں کی لڑائی کے بجائے افسران اور اہلکاران صارفین کی خدمت کیلئے کام کریں گے اور اس طرح سیاسی مداخلت سے پاک کیسکو بجلی چوری کا خاتمہ کر کے قانونی صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ کر سکتا ہے بجلی کی بحرانی کیفیت کا خاتمہ کر کے بغیر لوڈ شیڈنگ مسلسل بجلی فراہمی کے ذریعے قانونی صارفین کا کیسکو پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے۔ حکومت پاکستان اور چاروں صوبوں کو پاور سیکٹر سے متعلق ملک اور عوام کے مفاد میں بروقت فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے اور قومی مفاد کا تقاضا ہے کہ پاور سیکٹر کی تمام کمپنیوں کا انضمام کر کے انہیں واپڈا کے ماتحت لایا جائے اور 1994ء سے اب تک پاور سیکٹر سے متعلق نقصانات کی تحقیقات کر کے ملک کو نقصان پہنچانے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے سے ملک میں پاور سیکٹر کو مزید تباہی سے بچایا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2022 Page No. 17

بلوچ خواتین پر تشدد اور حکومت کا رویہ

نصیر بلوچ

گزشتہ دنوں دو بلوچ طلباء دودا الٰہی اور گمشاد بلوچ کی بازیابی کے لئے سندھ اسمبلی کے سامنے بلوچ خواتین پرامن احتجاج کررہی تھیں۔ سندھ پولیس نے پرامن احتجاج پر لاٹھی جارچ کی اور خواتین پر وحشیانہ تشدد کیا۔ بلوچستان کی بیٹیوں کو یوں سڑکوں پر گھسیٹنا کوئی نئی بات نہیں لیکن اس بار ظلم کی انتہا تھی۔ اس واقعے کے بعد بلوچ عوام میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے اب ہر کوئی بول پڑا ہے کہ بس اب اور ظلم نہیں۔ بلوچوں پر زمین تنگ کردی گئی ہے۔ بلوچستان حقیقی سیاسی قیادت سے محروم ہے۔ اگر کسی لیڈر میں تھوڑا بہت احساس ہے تو وہ عوام کی تنقید سے بچنے کے لیے ایک دو بیان داغ دیتا ہے۔ وگرنہ بلوچستان حکومت کی جانب سے خواتین پر سندھ میں اس وحشیانہ تشدد کی ابھی تک مذمت بھی نہیں کی گئی ہے۔ 1971ء میں مشرقی پاکستان میں آپریشن کے نام پر ظلم وبربریت کی جو داستان رقم کی گئی آج وہی تاریخ بلوچستان میں بھی دہرائی جارہی ہے۔ احتجاج چاہے جہاں بھی ہو وفاق کا رویہ بلوچوں کے ساتھ ظالمانہ رہا ہے۔ بلوچستان کی تمام سیاسی پارٹیاں اس حوالے سے نہ ہونے کے برابر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 JUN 2022 Page No.

کوئٹہ: صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران پبلک سروس کمیشن سے کامیاب افسران کو تعیناتی آرڈر دے رہے ہیں

صوبائی وزیر انجینئر زمرک سے ڈاکٹر عبدالجبار، محمد عبداللہ، محمد اکرم اور محمد رمضان ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمان کھیتران اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں